Distt. Gurdaspur, Punjab, India.

REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWS PAPERS FOR INDIA AT NO-R.N. 61/57

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

REGD NO. P/GDP 3

جلد ۳۱ شمارہ ۲۷

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر: خورشید احمد انور

نائب: جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۲۶ روپے
ششماہی ۱۲ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۸۰ روپے
فی پرچہ ۴۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN-143516

۱۶ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ — ۸ وفا ۱۳۶۱ ہش — ۸ جولائی ۱۹۸۲ء

## اخبارِ احمدیہ

قادیان ۵ وفا/جولائی) سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور پُرنور کا ہر آن حامی و ناصر ہو اور مقاصد عالیہ میں فائز المرامی عطا فرماتا رہے۔ آمین۔

○ — حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت جیسا کہ الفضل ۱۳ احسان (جون) سے معلوم ہوا ہے ٹانگوں میں درد، غنودگی، بلڈ پریشر میں اضافہ اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے اس بابرکت وجود کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور اپنے فضل و رحم سے لمبی عمر سے نوازے۔ آمین۔

قادیان ۵ وفا/جولائی) محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ و بچگان خدا کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں۔ الحمدللہ مقامی طور پر جملہ درویشان کرام بفضلہٖ تعالیٰ خیر و عافیت سے ہیں۔

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی صحت کے متعلق اطلاع اسی اشاعت میں دوسری جگہ ملاحظہ فرمائیے۔

# قدرتِ ثانیہ کے مظہر رابع سے احبابِ جماعت کا شوقِ ملاقات

## دنیا کے اطراف سے ملاقات کیلئے آنے والوں کا تانتا بندھا ہوا ہے

### حضور اپنے احباب کو زندگی بخش کلمات سے نوازتے اور شرف ملاقات اور مصافحہ عطا فرماتے ہیں

۱۰ جون ۱۹۸۲ء کو بعد نماز ظہر قدرت ثانیہ کے چوتھے مظہر سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے انتخاب کا اعلان ہوتے ہی جماعت کے دلوں میں سکینت اور اطمینان کی لہر دوڑ گئی دلوں سے خوف دور ہو گیا اور احباب جماعت دیوانہ وار اپنے نئے امام کی بیعت کرنے کے لئے لپکے اور اس روز ہزاروں ہزار احباب اجتماعی بیعت میں شامل ہوئے۔ اندازاً پہلے دو روز میں ایک لاکھ احباب و خواتین نے اجتماعی بیعت کی۔

جمعرات مورخہ ۱۰ جون ۱۹۸۲ء کی شام سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد نوّر اللہ مرقدہٗ کا جسد اطہر سپرد خاک کیا گیا ربوہ میں آنے والے ہزاروں ہزار احباب کی دلی خواہش تھی کہ قدرت ثانیہ کے مظہر ثالث نور اللہ مرقدہٗ کی وفات کے المناک سانحہ پر اظہار تعزیت کریں اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں تجدید عہد اور اظہار اطاعت کریں۔ احباب کی بڑی تعداد تو حضور کے انتخاب کے فوراً بعد جمعرات کی شام سے ہی حضور سے ملاقات کر چکی تھی۔ تاہم نئے آقا محبوب ترین وجود سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے لئے جمعہ کی شام سے باقاعدہ ملاقاتیں شروع ہو گئیں اور جمعہ ۱۱ جون سے جمعرات ۱۷ جون تک روز ملاقاتیں ہوتی رہیں اپنے پیارے آقا کے رُخِ انور کو ایک نظر دیکھنے والوں کی تعداد ہزاروں تک جا پہنچی۔ ربوہ میں بیرونی جماعت سے آئے ہوئے وفود کے واپس روانہ ہو جانے کے بعد اب مختلف جگہوں سے احباب جماعت کے وفود ربوہ آ رہے ہیں تا کہ

(باقی صفحہ پر دیکھیں)

## جلسہ سالانہ قادیان

### ۱۸، ۱۹، ۲۰ فتح/دسمبر ۱۳۶۱ ہش/۱۹۸۲ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جلسہ سالانہ قادیان انشاء اللہ تعالیٰ ۱۸، ۱۹ اور ۲۰ فتح/دسمبر ۱۳۶۱ ہش/۱۹۸۲ء کی تاریخوں میں منعقد ہوگا۔ احباب اس عظیم روحانی اجتماع میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع فرمائیں۔

جن احباب کے پاس راہداری کا ذریعہ ہو اور وہ جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی خواہش رکھتے ہوں وہ جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں تشریف لے جا سکتے ہیں اور قادیان و ربوہ کے روحانی اجتماعوں سے مستفید ہو سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس روحانی اجتماع میں شرکت فرما سکیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

## احمدی احباب و خواتین سے التماس

جملہ احمدی احباب و خواتین کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر کسی کو خلافت رابعہ کے بارہ میں کوئی خواب یا بشارت ملی ہو تو مہربانی کر کے تفصیل اپنے دستخطوں اور ایڈریس کے ساتھ نظارت ہذا کو بھجوا دیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام سیدنا حضرت مسیح پاک علیہ الصلوٰۃ والسلام)

پیشکش: عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان محمد سلطان صاحب سارجٹ صالح ٹریڈنگ — واڑلیہ

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۸ روفا ۱۳۶۱ ہش

# رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی پُرکیف عبادات

**رمضان المبارک** دعاؤں کی قبولیت کا مخصوص مہینہ ہے لیکن اس کا آخری عشرہ شب بیداری، ذکرِ الٰہی، تبتّل الی اللہ اور متضرعانہ دعاؤں کے اعتبار سے بہت بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ ام المؤمنین حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب رمضان کا آخری عشرہ آ جاتا رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم ساری رات کو زندہ رکھتے خوب کوشش میں لگ جاتے اور اپنی کمر کس لیتے (بخاری)

**اعتکاف :-** اس مبارک عشرہ میں اعتکاف کی پُرکیف عبادت بھی رکھی گئی ہے۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کَانَ یَعْتَکِفُ الْعَشْرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ) رمضان کے آخری عشرہ میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔

اعتکاف کیا ہے؟ دنیا کی ہنگامہ آرائیوں سے منہ موڑ کر انسانی روح مسجد کی حدود میں مقید، اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ کے نعرے لگاتی ہوئی مجسم عجز و انکسار بن کر اپنے رب ودود کے دربار میں حاضر اور سجدہ ریز ہو جاتی اور آخری عشرہ کی خصوصی عبادات کو حرزِ جان بنا لیتی ہے یہ ایک ایسی رقت آمیز، دلگداز اور ملاءِ اعلیٰ میں شور برپا کر دینے والی حالتِ زار ہوتی ہے کہ جس کی تکمیل کے ساتھ ہی روحِ انسانی علوم تقویٰ سے منور اور روشن ہو کر عرشِ بریں کو چھو سکتی اور نورِ فراست سے مزین ہو کر اپنی اپنی استعداد کے مطابق عقل و خرد کے گلہائے صداقت بکھیرتی ہوئی اپنے رب قدوس کے حضور نغمہ کناں ہوتی ہے کہ ؎

> وہ علم دے کہ جس سے عرشِ بریں ہلے
> وہ عقل دے کہ جس سے صداقت کا گل کھلے

**لیلۃ القدر :-** رمضان المبارک کے اس آخری عشرہ میں لیلۃ القدر ایک ایسی مبارک رات بھی آتی ہے جو بے شمار فضائل اپنے اندر رکھتی ہے جو شخص اس موقعہ سے فائدہ اٹھاتا اور دعاؤں سے کام لیتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیتِ دعا کی بشارت ملتی ہے لیلۃ القدر عظیم الشان تقدیروں والی رات ہے جو ہزار مہینہ سے بھی بہتر ہے ہر قسم کے فرشتے اور کامل روح اس رات اپنے رب کے حکم سے تمام دینی و دنیوی امور لے کر آترتے ہیں پھر سلامتی ہی سلامتی ہوتی ہے طلوعِ فجر تک۔ (ماخوذ از سورۃ القدر)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لیلۃ القدر کو آخری عشرہ رمضان المبارک کی طاق راتوں میں تلاش کرو اور یہ بھی فرمایا کہ مَنْ قَامَ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ اِیْمَانًا وَّ احْتِسَابًا غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِہٖ ۔ جو شخص اس مبارک اور تقدیروں والی رات کو حسنِ نیت اور خدا تعالیٰ کی رضا اور حصولِ ثواب کی خاطر اور اس کی رحمت کی اُمید کرتے ہوئے عبادت، ذکرِ الٰہی، دعاؤں اور تلاوت قرآن کریم میں گزارتا ہے اس کے سارے پچھلے گناہ بخش دئے جاتے ہیں۔

**لیلۃ القدر کی دُعا :-** اُم المؤمنین حضرت عائشہؓ نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یا رسول اللہ اگر مجھے معلوم ہو جائے کہ یہ لیلۃ القدر ہے تو میں اس میں کیا دعا مانگوں فرمایا یہ دعا مانگو — اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اے خدا تو بخشنے والا ہے بخشش کو پسند کرتا ہے تو مجھے بخش دے۔ یہ ایک پُرعظمت دُعا بھی ہے اور سرور بخش تعلیم بھی اس دُعا میں یہ لطیف نکتہ بتایا گیا ہے کہ جہاں تک انسان کی اپنی ذات کا تعلق ہے اُسے دوسروں کے قصور معاف کرنے کی اکثر عادت بنا لینا چاہیئے۔ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مخالفین کے ساتھ بھی یہ طرزِ عمل تھا کہ جب ان پر غالب آ جاتے تو معاف فرما دیتے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس نکتہ کو ایک مقام پر ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں کہ

"تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں۔"
(کشتی نوح) "زیادہ بزرگ" کے الفاظ قابلِ توجہ ہیں بہر حال تمام اسلامی عبادات کی عکاسی رمضان المبارک میں ہے اور رمضان المبارک کا خلاصہ آخری عشرہ ہے اور آخری عشرہ کا محور عبادتِ اعتکاف ہے اور اعتکاف کا مرکز لیلۃ القدر ہے اور لیلۃ القدر کا مغز دعا ہے — اور اس وجد آفریں صداقت کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان تین الفاظ میں بیان فرمایا ہے کہ اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ کہ دعا عبادت کا مغز ہے اور دعا کی حقیقت کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک مقام پر اس طرح بیان فرمایا ہے کہ :— "میرے نزدیک دعا عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں۔ خیالی بات نہیں جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہیں ہوتی اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اُسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں دعا بڑی زبردست اثر کرنے والی چیز ہے بیماری سے شفا اس کے ذریعہ ملتی ہے دنیا کی تنگیاں اور مشکلات اس کے ذریعہ دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبوں سے یہ بچا لیتی ہے اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو یہ پاک کرتی ہے اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان بخشتی ہے گناہ سے نجات دیتی ہے اور نیکیوں پر استقامت اس کے ذریعہ سے آتی ہے [illegible] خوش قسمت ہے وہ شخص جس کو دعا پر ایمان ہے۔" (ملفوظات جلد ہفتم ص ۲۶۶) [illegible]

# رمضان المبارک کا مقدس عہد!

**از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ**

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرمایا کرتے تھے کہ اصلاحِ نفس کا یہ بھی ایک عمدہ اور تجربہ شدہ طریق ہے کہ دوست رمضان کے مہینے میں اپنی کسی نہ کسی کمزوری کے دور کرنے کا عہد کیا کریں اس عہد کے متعلق کسی دوسرے شخص پر اظہار کرنے کی ضرورت نہیں (کیونکہ ایسا کرنا خدا کی ستاری کے خلاف ہوگا) صرف اپنے دل میں خدا کے ساتھ عہد کرنا چاہیئے کہ میں آئندہ ایسی فلاں کمزوری سے اجتناب کروں گا اور کمزوری کا انتخاب ہر شخص اپنے حالات کے ماتحت خود ہی کر سکتا ہے۔ مثلاً نمازوں میں سستی۔ مقامی امراء سے باہم تعاون۔ جھوٹ بولنے کی عادت۔ کاروبار میں دھوکہ دہی کی عادت۔ بہتان تراشی وعدہ خلافی۔ رشوت ستانی۔ سخت کلامی۔ گالی گلوچ۔ غیبت بدنظری۔ ہمسایوں کے ساتھ بدسلوکی۔ بیوی کے ساتھ بدسلوکی والدین کی خدمت میں غفلت۔ عورتوں کے لئے اپنے خاوندوں سے نشوز۔ بے پردگی۔ بچوں کی تربیت میں غفلت۔ سگریٹ اور حقہ نوشی سینما دیکھنے کی عادت۔ شعائرِ دینی وغیرہ سینکڑوں قسم کی کمزوریاں ہیں جن میں ایک شخص مبتلاء ہو سکتا ہے ان میں سے کوئی سی کمزوری اپنے خیال میں رکھ کر دل میں خدا کے ساتھ عہد کیا جائے کہ میں خدا کی توفیق سے آئندہ اس کمزوری سے کُلی طور پر مجتنب رہوں گا اور پھر اس مقدس عہد کو مرتے دم تک اس طرح نباہے کہ اپنی اس نیکی اور وفاداری سے خدا تعالیٰ کو راضی کرے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بتایا ہوا نسخہ ہے
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما!

(الفضل ۲۵ ر دسمبر ۱۹۶۵ء)

### خدائی تقدیر کے تحت منصبِ خلافت پر متمکن ہونے کے بعد

# حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کا اراکین مجلس انتخاب سے پُرسوز تاریخی خطاب

## میں اس کے سوا کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ اپنے لئے بھی دعا کریں اور میرے لئے بھی دعا کریں

## کوئی معمولی بوجھ نہیں میرا سارا وجود اس تصور سے کانپ رہا ہے کہ میرا رب مجھ سے راضی رہے

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت کے نہایت ہی بابرکت منصب پر متمکن ہونے کے بعد مورخہ ۱۰ر احسان ۱۳۶۱ ہش (۱۰ر جون ۱۹۸۲ء) بروز جمعرات بعد نماز ظہر مسجد مبارک میں اراکین مجلس انتخاب خلافت سے جو نہایت ہی پُرسوز خطاب فرمایا وہ ذیل میں من و عن درج کیا جاتا ہے: (ادارہ)

تشہد، تعوذ اور تسمیہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:

"مجھے سیکرٹری صاحب مجلس شوریٰ (ناقل) نے ارشاد فرمایا ہے کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (اللہ تعالیٰ ان پر بے شمار رحمتیں نازل فرمائے اُن کے تمام مقاصد کو کامیاب کرے، تمام نیک کام جن کی بنیادیں انہوں نے رکھیں، ہم سب کو ان کو محض رضائے باری تعالیٰ کے جذبے سے معمور ہو کر پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے) کا انتخاب ہوا تو آپ نے سب سے پہلے مختصر خطاب فرمایا اور اس کے بعد بیعت لی۔

میں سوائے اس کے کچھ نہیں کہنا چاہتا کہ
اپنے لئے بھی دُعا کریں اور میرے لئے بھی دُعا کریں

کہ ہم

رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج
وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف
اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(البقرۃ آیت ۲۸۷)

یہ ذمہ داری اتنی سخت ہے اتنی وسیع ہے اور اتنی دل ہلا دینے والی ہے کہ اس کے ساتھ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بستر مرگ پر آخری سانس لینے کے قریب یہ فقرہ ذہن میں آجاتا ہے

اَللّٰھُمَّ لَا لِیْ وَلَا عَلَیَّ

یہ درست ہے کہ خلیفۂ وقت خدا بناتا ہے اور ہمیشہ سے میرا اسی پر ایمان ہے اور مرتے دم تک اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اسی پر ایمان رہے گا۔ یہ درست ہے کہ اس میں کسی انسانی طاقت کا دخل نہیں اور اس لحاظ سے بحیثیت خلیفہ اب میں نہ آپ کے سامنے کسی کے سامنے جوابدہ ہوں نہ جماعت کے کسی فرد کے سامنے جوابدہ ہوں لیکن یہ کوئی آزادی نہیں کیونکہ میں براہ راست اپنے رب کے حضور جوابدہ ہوں۔ آپ تو میری غلطیوں سے غافل ہو سکتے ہیں آپ کی میرے دل پر نظر نہیں۔ آپ شاید غائب کی باتوں کا علم نہیں جانتے مگر میرا رب میرے دل کی پاتال تک دیکھتا ہے اگر جھوٹے عذر ہوں گے تو انہیں قبول نہیں فرمائے گا۔ اگر اخلاص اور پوری وفا کے ساتھ تقویٰ کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے کوئی فیصلہ کیا تو اس کے حضور میری وہی پہنچے گا۔ اس لئے میری گردن کمزوروں سے آزاد ہوئی لیکن کائنات کی سب سے زیادہ طاقتور ہستی کے حضور جھک گئی اور اس کے ہاتھوں میں آگئی ہے

یہ کوئی معمولی بوجھ نہیں

میرا سارا وجود اس کے تصور سے کانپ رہا ہے کہ میرا رب مجھ سے راضی رہے، اُس وقت تک زندہ رکھے جس وقت تک میں اس کی رضا پر چلنے کا اہل ہوں اور توفیق عطا فرمائے کہ ایک لمحہ بھی اس کی اطاعت کے بغیر میں نہ سوچ سکوں، نہ کر سکوں وہم و گمان بھی مجھے اس کا پیدا نہ ہو۔ سب کے حقوق کا خیال رکھوں اور انصاف کو قائم کروں جیسا کہ اسلام کا تقاضا ہے کیونکہ میں جانتا ہوں کہ انصاف کے قیام کے بغیر احسان کا قیام بھی ممکن نہیں اور احسان کے قیام کے بغیر وہ جنت کا معاشرہ وجود میں نہیں آسکتا جسے ایتائ ذی القربیٰ کا نام دیا گیا ہے اس لئے سب دعائیں کریں۔

پیشتر اس کے کہ میں بیعت کا آغاز کروں میں چاہتا ہوں کہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے درخواست کروں کہ صحابہ کی نمائندگی میں آگے تشریف لاکر پہلا ہاتھ وہ رکھیں۔ میری خواہش ہے میرے دل کی تمنا ہے کہ وہ ہاتھ جس نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں کو چھوا ہے وہ پہلا ہاتھ ہو جو میرے ہاتھ پر آئے۔ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب سے میں درخواست کرتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں۔ اس کے بعد بیعت کا آغاز ہوگا۔"

چنانچہ تمام اراکین مجلس نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دست مبارک پر بیعت کی اور پھر حضور نے نہایت ہی پُرسوز اجتماعی دعا کرائی۔ دعا کے بعد سب ممبران نے حضور سے مصافحہ و ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

(الفضل مورخہ ۱۹ر جون ۱۹۸۲ء)

# اسرائیل انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم مسلمانانِ عالم پر توڑ رہا ہے

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام احبابِ جماعت کے نام!

ذیل میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام جو بدر کی ۲۴ر جون کی اشاعت میں شائع کیا جا چکا ہے پھر سے شائع کیا جاتا ہے تاکہ احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس پیغام کی روشنی میں مسلمانوں کی مشکلات دور کرنے اور اسرائیل کی وحشت و بربریت کے خاتمہ کے لئے دردِ دل سے عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس پیغام کے لفظ لفظ پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین ـــــــ (ادارہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم — و علیٰ عبدہ المسیح الموعود

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھو الناصر

پیارے احبابِ جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہمارے سخت زخمی دلوں کے زخموں میں ایک ایسا زخم بھی ہے جو روز بروز زیادہ بھیانک، زیادہ گہرا اور زیادہ تکلیف دہ ہوتا چلا جا رہا ہے اور ہر لمحہ ہمارے دلوں سے خونِ ناب ٹپکا رہا ہے۔ میری مراد اسرائیل کے ان انتہائی بھیانک اور بہیمانہ مظالم سے ہے جو وہ بڑی بے دردی اور سفاکی سے مسلمانانِ عالم پر توڑ رہا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنی زندگی کے آخری ایام میں اس کا شدید دکھ محسوس فرما رہے تھے اور اسی ذکر پر ان کی آنکھیں مجسم درد بن جاتی تھیں۔

یہ درست ہے کہ بظاہر ہم ایک کمزور اور چھوٹی سی جماعت ہیں، جو دنیا کی نظر میں التفات کے لائق بھی نہیں لیکن میں جانتا ہوں اور آپ بھی جانتے ہیں کہ ہم اپنے ربّ کے ادنیٰ غلام ہیں اور استحقاق کے بغیر ہمیشہ اس کی رحمتوں اور فضلوں کے ہم مورد رہے ہیں اور وہ ہماری گریہ وزاری کو قبول فرماتا ہے۔ پس میں تمام احمدی احباب، مرد و زن، بوڑھوں اور بچوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ بڑے درد و کرب سے اللہ کے حضور ایک شور مچا دیں تاکہ وہ ہمارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب ہونے والے ہر فرد بشر پر رحمت اور کرم کی نظر فرمائے۔ اپنے آنسوؤں سے سجدہ گاہوں کو تر کر دیں اور اپنے رب کی رحمت کے قدم چوم کر عرض کریں۔ اے آقا رحمٰن رحیم! ہمارے سینے اس غم سے پھٹ رہے ہیں۔ امتِ محمدیہ سے درگزر اور عفو کا سلوک فرما اور اپنے محبوب محمدؐ کے نام کی برکت سے ان کے دشمنوں کو ذلیل و رسوا کر دے اور ان کمزوروں کو دشمنانِ اسلام کے خلاف طاقت اور غلبہ عطا فرما۔ مسلمانوں کے دشمنوں سے ان دردناک مظالم کا انتقام خود اپنے ہاتھ میں لے لے یا پھر عظیم تر معجزہ دکھا کر دشمنوں کے دل یکسر بدل دے اور وہ حضرت محمد مصطفیٰ ؐ کی امت کا خون بہانے کی بجائے خود اپنے خون سے ان مظالم کا کفارہ ادا کرنے کی سعادت پائیں۔ میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے بے قرار دلوں کی دعاؤں کو پایۂ قبولیت میں جگہ دے گا اور ہمارے سخت زخمی دلوں کے اندمال اور سکینت کا سامان پیدا فرمائے گا۔ اے خدا! ایسا ہی کر! دیکھ ہم تیرے حضور ذبح ہونے والی قربانیوں کی طرح تڑپ رہے ہیں۔

اے دل تو نیز خاطرِ اینان نگاہ دار ۔ کآخر کنند دعوئ حبِ پیمبرم

والسلام
خاکسار
مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح

قسط اوّل

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی

# حیاتِ طیبہ

○ پاکیزہ بچپن ○ عظیم والدہ کی تربیت ○ خدماتِ دین

قبل از منصبِ خلافت ● ۱۸ دسمبر ۱۹۲۸ء تا ۱۰ جون ۱۹۸۲ء

(محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد - ربوہ)

## نہایت پیارا نام

عربی زبان میں طاہر کے معنی پاک وصاف، ستھرا، منزّہ، بے عیب، عفیف اور مقدس کے ہوتے ہیں (المعجم الاعظم۔ لسان العرب) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نام اس درجہ پیارا تھا کہ حضور علیہ السلام نے اپنے تیسرے بیٹے کا نام طاہر رکھا (ابن ہشام) حضرت مولانا عبید اللہ صاحب بسمل نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف ارجح المطالب فی مناقب علی ابن ابی طالب کے صفحہ ۵۵ پر اپنی یہ تحقیق درج کی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ چہارم شیر خدا حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کا ایک نام الطاہر بھی ہے حضرت ابن اثیر نے اُسد الغابہ میں ایک بزرگ صحابی طاہر بن ابی ہالہ کا ذکر فرمایا ہے جو ام المومنین حضرت خدیجہ رضی کے خاندان میں سے تھے۔ اور جنہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن کے ایک علاقہ کا گورنر بھی مقرر فرمایا تھا۔

علاوہ ازیں اسلامی لٹریچر سے ثابت ہے کہ گزشتہ چودہ صدیوں میں مدینہ، حضرموت، یمن مصر جمص، تیونس، بغداد۔ الجزائر۔ خراسان، قزوین طبرستان، بخارا، عمان، سندھ اور دکن میں اس نام کی بہت سی نامور شخصیتیں گزری ہیں یہ مشاہیر اُمت مفسر، محدث فقیہ۔ صوفی، مورخ قاری نحوی۔ ادیب حساب دان، طبیب، سپہ سالار اور بادشاہ غرض کہ ہر طبقہ سے تعلق رکھتے تھے (معجم المولفین از عمر رضا کحالہ۔ المنجد فی اللغۃ والاعلام اور دائرہ معارف اسلامیہ شائع کردہ پنجاب یونیورسٹی لاہور۔ قاموس المشاہیر از نظامی بدایونی۔ فقہائے ہند از محمد اسحاق بھٹی)

### حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کی ولادت، آپ کے ننھیال اور ۱۹۲۸ء کی اہمیت

دنیائے اسلام کا نشاۃ ثانیہ کے موجودہ دور میں یہ پیارا نام ایک ایسے مقدس وجود سے وابستہ ہوا ہے جو آسمان روحانیت

کے برج چہارم پر ہمیشہ مہتاب بن کر چمکتا رہے گا۔ میری مراد جماعت احمدیہ کے موعودہ امام ہمام سیدنا حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ہے جو موعود آخر الزمان حضرت اقدس کے پوتے اور حضرت مصلح موعود کے لخت جگر اور آپ ہی کی خوبو اور آسمانی صفات و برکات کا عکس و ظل ہیں۔ آپ حضرت مصلح موعود کے حرم ثالث حضرت سیدہ اُم طاہر مریم بیگم صاحبہ کے بطن مبارک سے ۱۸ دسمبر ۱۹۲۸ء کو پیدا ہوئے (الفضل ۲۱ دسمبر ۱۹۲۸ء صفحہ ۱)

آپ کے نانا حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب کلر سیداں تحصیل کہوٹہ ضلع راولپنڈی کے ایک مشہور خاندانِ سادات کے چشم و چراغ تھے جن کا شجرۂ نسب متعدد واسطوں کے ساتھ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفہ رابع حضرت علی المرتضیٰ اسد اللہ الغالب تک پہنچتا ہے آپ کے پڑنانا سید گل حسن شاہ صاحب صوفی منش اور تارک الدنیا بزرگ تھے آپ کو پیری مریدی سے نفرت تھی۔ اسی لئے آپ اپنے اقرباء کو دنیاداری میں منہمک دیکھ کر کلر سیداں سے موضع سہالہ چوہدراں میں جہاں آج کل اسٹیشن ہے) گوشہ نشین ہو گئے۔ اس کے قریب ہی نارہ سیداں میں ان کے مالکانہ حقوق تھے اور طبابت بھی کرتے تھے۔

حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی اپنی خود نوشت سوانح میں (جو شعبہ تاریخ احمدیت میں محفوظ ہے) تحریر فرماتے ہیں کہ "سلطنت مغلیہ کے ایام میں کلر سیداں ایک مشہور قلعہ تھا جس کے تحت سترہ چھوٹے بڑے قلعے مضافات میں تھے ایک وسیع علاقہ تھا جس کا انتظام سادات کے سپرد تھا۔ پانی پت کی تیسری لڑائی میں سادات کلر کی فوج اور احمد شاہ کے گکھڑ دوستوں کی فوج نے مرہٹوں کی فوج کے دانت کھٹے کر دیئے تھے۔ سکھوں کی عمل داری میں رنجیت سنگھ نے سادات کلر کے ساتھ عہد موالات قائم کیا ہوا تھا اور انہوں نے پہلی لڑائی کی مشہور لڑائی میں انگریزوں کے خلاف سکھوں کی مدد کی تھی۔ جس میں سکھوں اور ان کے مددگاروں کو شکست ہوئی۔ انگریزوں نے کلر کا قلعہ توڑ کر خاک بنا دیا اور تمام ملکیت دیہات سے سادات محروم کر دیئے گئے بجز قصبہ کلر اور چند مواضع کی اراضی کے جس میں موضع نارہ سیداں بھی تھا جہاں حضرت سید گل حسن شاہ کے مالکانہ حقوق قائم رہے۔" (قلمی مسودہ صفحہ ۱)

حضرت گل حسن شاہ کے فرزند اور ہمارے امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ کے نانا حضرت ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب، عابد و زاہد اور مستجاب الدعوات بزرگ اور صوفی مرتاض تھے آپ ۱۹۰۱ء میں حضرت اقدس کے دست مبارک پر بیعت سے مشرف ہوئے۔ آپ کی روایت ہے کہ:

"ایک دن (حضرت اقدس) ....... باغ میں ایک چارپائی پر تشریف رکھتے تھے اور دوسرے دو چار پائیوں پر مفتی محمد صادق صاحب اور شیخ رحمت اللہ مرحوم وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے اور ایک بوری نیچے پڑی ہوئی تھی۔ اس پر میں دو چار آدمیوں سمیت بیٹھا ہوا تھا میرے پاس مولوی عبد الستار خان صاحب بزرگ بھی تھے۔ حضرت صاحب کچھ تقریر فرما رہے تھے۔ کہ اچانک حضور کی نظر مجھ پر پڑی تو فرمایا ڈاکٹر صاحب آپ میرے پاس چارپائی پر آکر بیٹھ جائیں۔ مجھے شرم محسوس ہوئی کہ میں حضور کے ساتھ برابر ہو کر بیٹھوں۔ حضور نے دوبارہ فرمایا کہ شاہ صاحب آپ میرے پاس چارپائی پر آجائیں۔ میں نے عرض کی کہ حضور میں یہیں اچھا ہوں۔ تیسری بار حضور نے خاص طور پر فرمایا کہ آپ میری چارپائی پر آکر بیٹھ جائیں کیونکہ آپ سید ہیں اور آپ کا احترام ہم کو منظور ہے"

(سیرت المہدی حصہ سوم صفحہ ۲۷۴ تا ۲۷۵ مؤلفہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب)

حضرت سید عبد الستار شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپریل ۱۹۲۷ء میں اپنی اولاد کے لئے ایک مفصل وصیت تحریر فرمائی جس میں خاص طور پر یہ ہدایت دی کہ

"اپنی قوم سادات کی اصلاح اور بہبودی کے لئے بھی خاص کر درد دل سے تم دعائیں مانگو اور ان کو خوب تبلیغ کرو"

(وصیت صفحہ ۴)

حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب نے ۲۳ جون ۱۹۲۷ء کو بعمر ۷۵ سال انتقال کیا اور بہشتی مقبرہ قادیان میں مدفون ہوئے۔

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی ولادت باسعادت جیسا کہ اوپر ذکر آچکا ہے ۱۸ دسمبر ۱۹۲۸ء کو قریباً ۱۲ بجے دن کے ہوئی ۱۹۲۸ء کا سال سلسلہ احمدیہ کی تاریخ میں بہت ہی مبارک سال ہے کیونکہ اس سال حضرت مصلح موعود نے سائمن کمیشن کی آمد پر مسلمانان ہند کی رہنمائی فرمائی۔ گھروں میں درس جاری کرنے کی تحریک کی۔ جامعہ احمدیہ کے نام سے ایک عظیم الشان ادارہ قائم فرمایا۔ سیرت النبیؐ کے بابرکت جلسوں کی بنیاد رکھی۔ ایک ماہ تک مسجد اقصیٰ میں سورہ یونس سے سورہ کہف تک کا ایمان افروز درس دیا جس میں مرکز احمدیت کے علاوہ بیرونی احباب بھی بکثرت شامل ہوئے جن میں اکثریت گریجوایٹ وکلاء کالجوں کے طلباء اور حکومت معزز عہدیداروں اور رؤسا پر مشتمل تھی درس القرآن کی مصروفیات کے بعد حضور نے الفضل کے ذریعہ نہرو رپورٹ اور مسلمانوں کے مصالح کے عنوان سے ۲ اکتوبر ۱۹۲۸ء سے ۲ نومبر ۱۹۲۸ء تک سات قسطوں میں مکمل ہوا۔ یہ مضمون مسلمانوں کے حقوق اور نہرو رپورٹ کے نام سے کتابی شکل میں شائع ہوا۔ اور مسلمانوں کے سیاسی حلقوں میں از حد مقبول ہوا۔ حضور کی اس عظیم الشان قومی خدمت کا غلغلہ بلند ہو ہی رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصلح موعود کو حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب جیسا فرزند ارجمند عطا فرمایا اور ساتھ ہی جماعت احمدیہ پر خدا تعالیٰ کا یہ خاص فضل نازل ہوا کہ بٹالہ سے قادیان تک کے سفر کی تکالیف کا بھی خاتمہ ہو گیا۔ اور آپ کی ولادت کے اگلے روز یعنی ۱۹ دسمبر ۱۹۲۸ء کو قادیان میں ریل گاڑی بھی پہنچ گئی۔ قادیان ریلوے کے افتتاح کی تقریب پر قادیان کے بہت سے احمدیوں کے علاوہ خود حضرت مصلح موعود بھی تین بجے دوپہر امرتسر تشریف لے گئے۔

(الفضل ۲۵ دسمبر ۱۹۲۸ء و تاریخ احمدیت جلد ۵ صفحہ ۱۷۰ تا ۱۷۱)

حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی سوانح قبل از خلافت کو تین ادوار میں تقسیم کیا جا سکتا ہے :-
۱۔ بچپن اور تعلیم و تربیت (۲) خلافتِ ثانیہ میں دینی خدمات (۳) خلافت ثالثہ میں دینی خدمات

## پہلا دور بچپن اور تعلیم و تربیت

آپ کی پیاری والدہ حضرت سیدہ مریم بیگم صاحبہ ایک نہایت پارسا اور بزرگ خاتون تھیں خدا تعالیٰ اور اس کے پاک رسول محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور پاک کتاب قرآن مجید سے آپ کو ایک بے نظیر محبت تھی۔ اور آپ کی دلی خواہش تھی کہ آپ کی اولاد خصوصاً آپ کے اکلوتے بیٹے حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بھی اسی رنگ میں رنگین ہوں، اور اسلام اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن مجید کے مثالی عاشق بنیں اور اس مقصد کے لئے آپ نہایت التزام اور تضرع اور عاجزی سے دعائیں کرتیں اور اپنی سجدہ گاہ کو آنسوؤں سے تر کر دیتیں۔ چنانچہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں۔

امی ...... اپنی اولاد کے لئے ہر قسم کی دینی ترقیات کے لئے بھی بہت دعائیں کرتی تھیں اور خاص طور پر میرے لئے۔ کیونکہ اُمی کے یہ الفاظ مجھے کبھی نہ بھولیں گے :اُس دن وہ

### وقت ہے بھی کبھی

[...] بھولے گا کہ جب ایک دفعہ امی کی آنکھیں غم سے ڈبڈبائی ہوئی تھیں آنسو چھلکنے کو تیار تھے اور اُمی نے بھرائی ہوئی آواز میں مجھے کہا کہ طاری میں نے تو خدا تعالیٰ سے دعا مانگی تھی کہ اے خدا مجھے ایک ایسا لڑکا دے جو نیک اور صالح ہو اور حافظ قرآن"

(الفضل ۱۴ راپریل ۱۹۴۴ء صفحہ ۴)

حضرت ام طاہر دعا کے ساتھ ساتھ تربیت اولاد کے اسلامی اصولوں کی نہایت سختی سے پابندی کیا کرتی تھیں اور کوئی موقع تربیت کا ہاتھ سے نہ جانے دیتی تھیں۔ آپ کا انداز تربیت کتنا پُرجذب، پُر اثر اور دلکش ہوتا اس کا اندازہ حضرت صاحبزادہ صاحب کے بیان فرمودہ چند واقعات سے بخوبی ہو سکتا ہے

**اوّل** اکثر ایسا ہوتا تھا کہ جب کبھی بھی اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا یا اللہ تعالیٰ کی رحمت کا کوئی واقعہ سامنے آتا تو اُمی کہہ اٹھتیں دیکھو طاری! اللہ اپنے بندوں سے کتنی محبت کرتا ہے۔ اور اس کی مثال میں مجھے بعض دفعہ حضرت موسےٰ اور گڈریے کا قصہ سناتیں اور کچھ اس انداز سے اور اس پیار بھرے لہجہ سے خدا کا ذکر کرتیں کہ ہر ہر لفظ گویا محبت کی کہانی ہوتا۔ اور پھر اسی طرح خدا کے پاک کلام قرآن پاک سے بے انتہا محبت تھی۔ سوائے اس کے کہ بیمار ہوں روزانہ صبح نماز سے فراغت حاصل کر کے قرآن کریم پڑھتی تھیں۔ اور مجھے بھی پڑھنے کے لئے کہتی تھیں۔ جب میں پڑھتا تھا تو ساتھ ساتھ میری غلطیاں درست کرتی جاتی تھیں۔ اور مجھے نماز پڑھانے کا ایسا شوق تھا کہ بچپن سے ہی کبھی پیار سے اور کبھی ڈانٹ کر مجھے نماز کے لئے مسجد میں بھیج دیا کرتی تھیں اور اگر میں کبھی کچھ کوتاہی کرتا تو بڑے افسوس اور حیرت سے کہتیں کہ طاری تم میرے ایک ہی بیٹے ہو۔ میں نے خدا سے تمہارے پیدا ہونے سے پہلے بھی یہی دعا کی تھی کہ اے میرے رب مجھے ایسا لڑکا دے جو نیک ہو اور میری خواہش ہے کہ تم نیک بنو اور قرآن شریف حفظ کرو۔ اب تم نمازوں میں تو نہ کوتاہی کیا کرو۔ مگر جب میں نماز پڑھ لیتا۔ تو میں دیکھتا کہ امی کا چہرہ وفورِ مسرت سے تمتما اٹھتا۔ اور مجھے بھی تسکین ہوتی۔ پھر مجھے اکثر کہتیں "طاری قرآن کریم کی بہت عزت کیا کرو۔"

**دوم** امی ابا جان [1] کی رضا کو اس قدر ضروری خیال کرتی تھیں کہ بعض دفعہ بالکل چھوٹی چھوٹی باتوں پر جن کی طرف ہمارا خیال بھی نہ تھا اُمی نظر رکھتی تھیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں نے مچھلی کے شکار کو جانا چاہا سب تیاری مکمل کر لی۔ بس صرف ابا جان سے پوچھنے کی کسر باقی رہ گئی۔ میں نے اُمی سے کہا کہ مجھے ابا جان سے اجازت لے دیں۔ کیونکہ اور لوگوں کی طرح ہم بھی اپنے ابا جان سے متعلق کام اُمی کے ذریعہ ہی کرایا کرتے تھے اُمی نے پوچھا مگر ابا جان نے جواب دیا کہ تم کل جمعہ میں وقت پر نہیں پہنچ سکو گے۔ مگر میں نے وعدہ کیا کہ ہم ضرور وقت پر پہنچ جائیں گے جس پر ابا جان نے اس شرط پر اجازت دے دی امی نے اجازت تو لے دی مگر باہر آ کر مجھے کہا کہ طاری میں تمہارے ابا جان کی طرف سے محسوس کرتی ہوں کہ تمہارے ابا جان نے اجازت دل سے نہیں دی۔ میں نہیں چاہتی کہ تم اپنے ابا جان کی مرضی کے خلاف کوئی کام کرو۔ تم میری خاطر آج شکار پہ نہ جاؤ۔ کسی اور دن چلے جانا۔ اگرچہ سب سامان مکمل تھا مگر امی نے مجھے کچھ اس طرح سے کہا کہ میں انکار نہ کر سکا اور ...... اس ٹرپ کا ارادہ چھوڑ دیا:

(الفضل ۱۴ راپریل ۱۹۴۴ء صفحہ ۴)

**سوم** روزمرہ کی گوناگوں مصروفیات کی وجہ سے اولاد کی طرف خاص توجہ دینے کی فرصت نہیں ملی۔ مگر ہم سے توقعات، ایسی بلند رکھی ہوئی تھیں کہ گویا ۲۴ گھنٹے ہمیں پہ کھپاتی ہیں۔ ہماری غلطیوں پہ سخت ناراض ہوتی تھیں۔ اور بعض اوقات بدنی سزا بھی دیتی تھیں زیادہ تر غصہ بچے کی ضد پہ آتا تھا اگر کوئی بچہ اپنی ضد پہ اڑ کر بیٹھ جائے تو اس وقت تک نہیں چھوڑتی تھیں جب تک اس کی ضد نہ توڑ لیں۔ نصائح عام طور پہ اس رنگ میں کرتی تھیں کہ دل میں اتر جاتی تھیں۔ اگر کسی امر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حوالہ دینا ہو تو وہ ضرور دیتی تھیں۔ مثلاً ایک دفعہ بہشتی مقبرہ سے دُعا کر کے واپس آ رہے تھے راستے میں کوئی شخص گزرا جس نے نہ ہمیں سلام کیا نہ میں نے اُسے۔ اس پر مجھ سے بہت مایوس ہوئیں۔ کہ تمہیں اتنا بھی سلیقہ نہیں کہ راستہ چلتوں کو سلام کہو۔ میں نے کہا اس نے بھی تو نہیں کہا تھا تو کہنے لگیں تمہیں اس سے کیا غرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تو سب کو پہلے سلام کیا کرتے تھے پھر نصیحت کی کہ دیکھو خواہ کوئی واقف ہو یا ناواقف ہو اُسے پہلے سلام کیا کرو۔"

(تابعین اصحاب احمد جلد سوم سیرۃ ام طاہر رضہ مؤلفہ صلاح الدین ملک ایم اے صفحہ ۲۰۹ تا ۲۱۰)

دراصل یہ آسمانی تربیت تھی جس کا ظاہری انتظام اللہ تعالیٰ نے اپنی مصلحت کاملہ سے حضرت ام طاہر کے سپرد فرمایا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے حیرت انگیز اثرات بچپن میں ہی بہت ہی نمایاں رنگ میں ظاہر ہونے لگے چنانچہ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب معالج خصوصی حضرت مصلح موعودؓ نے ایک دفعہ بتایا کہ :-

"صاحبزادہ میاں طاہر احمد صاحب کا ایک عجیب واقعہ میں تا زیست نہ بھولوں گا۔ ۱۹۳۹ء کی بات ہے جب کہ حضرت (مصلح موعود ناقل) ایدہ اللہ تعالیٰ دھرم سالہ میں قیام پذیر تھے اور جناب عبدالرحیم صاحب نیر بطور پرائیویٹ سیکرٹری حضور کے ہمراہ تھے۔ ایک دن نیر صاحب نے اپنے خاص لب و لہجہ کے ساتھ کہا کہ میاں طاہر احمد آپ نے یہ بات نہایت اچھی کہی ہے جس سے نیر کا دل بہت خوش ہوا ہے میرا دل چاہتا ہے کہ میں آپ کو کچھ انعام دوں بتلائیں آپکو کیا چیز پسند ہے تو اس بچہ نے جس کی عمر اس وقت ۱۰ سال تھی برجستہ کہا "اللہ" نیر صاحب حیران ہو کر خاموش ہو گئے میں نے کہا نیر صاحب! اگر طاقت ہے تو اب میاں طاہر احمد کی پسندیدہ چیز دیجئے مگر آپ کیا دیں گے اس چیز کے لینے کے لئے تو آپ خود ان کے والد کے قدموں میں بیٹھے ہیں۔"

(تابعین اصحاب احمد جلد سوم سیرۃ اُمِّ طاہر مؤلفہ صلاح الدین ایم۔ اے صفحہ ۲۶۲ تا ۲۶۳)

(باقی)

---

[1] یعنی حضرت مصلح موعود

---

# عید فنڈ

یہ فنڈ بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ مبارک سے ہر کمانے والے فرد کے لئے کم از کم ایک روپیہ فی کس کی شرح سے مقرر ہے جس کی پابندی ضروری ہے لہذا عید الفطر کے موقعہ پہ احباب جماعت اس مد میں زیادہ سے زیادہ چندہ ادا کر کے عند اللہ ماجور ہوں اس مد میں وصول ہونے والی ساری رقم مرکز میں آنی چاہیئے اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے جملہ احباب جماعت کو اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور اپنے فضلوں اور انعامات سے نوازے آمین۔ (ناظر بیت المال آمد قادیان)

---

# ولادتیں

o ۔ مکرم میر بشیر احمد صاحب طاہر دار العلوم غربی ربوہ مبلغ پینتیس روپے مد اعانت بدر میں ارسال کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بھانجے عزیزم طارق محمود سلمہ اور بھانجی عزیزہ درثمین محمود سلمہا کو بتاریخ ۵-۳-۸۲ء کلکتہ میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے "فرحان محمود" تجویز فرمایا ہے نومولود مکرم میاں محمد سعید صاحب (کلکتہ) کا پوتا اور مکرم عبدالکریم صاحب غازی (کوئٹہ) کا نواسہ ہے قارئین بدر کی خدمت میں عزیز نومولود کے نیک صالح و خادم دین ہونے اور صحت و تندرستی والی دراز عمر پانے کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔ نیز خاکسار کے بیٹے عزیزم میر لئیق محمود طاہر سلمہ نے بفضلہ تعالےٰ امسال میٹرک کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا ہے عزیز کی اس کامیابی کے ہر جہت سے بابرکت ہونے اور مزید اعلیٰ کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہونے کے لیے دعا کی عاجزانہ استدعا ہے۔ (ادارہ)

o ۔ میری بچی عزیزہ بشریٰ صدیقہ اہلیہ مکرم چوہدری منور احمد صاحب مقیم فیصل آباد (پاکستان) کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲ رجون ۱۹۸۲ء کو اپنے فضل سے پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ قبل ازیں ایک بچی ہے۔ جملہ قارئین کرام نومولود کی درازیٔ عمر و نیک صالح اور خادم دین ہونے کے لیے دعا فرمائیں۔

(چوہدری محمد صادق ننگلی درویش قادیان)

# حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کی تائید میں آسمانی شہادت

## حضرت مولوی سید سرور شاہ صاحب کی ۶۱ سال پہلے کی بات پوری ہو گئی

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف۔ ربوہ

حضرت مولانا سرور شاہ صاحبؓ ہمارے سلسلہ کے مفتی، جامعہ احمدیہ کے پرنسپل، سلسلہ احمدیہ کے متبحر عالم، اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر صحابی تھے۔ حضرت اقدس نے آپ کے علم قرآن کی تعریف فرمائی۔ قدرت ثانیہ کے دور میں مظہر حضرت مصلح موعودؓ کے آپ استاد بھی تھے۔ حضور جب کبھی مرکز سے باہر تشریف لے جاتے تو حضرت مولانا شیر علی صاحبؓ یا مولانا سرور شاہ صاحب کو امیر مقامی مقرر فرماتے۔ حضرت مصلح موعودؓ کی غیر حاضری میں مسجد مبارک میں امامت کے فرائض آپ ہی بجا لاتے۔ مجلس کارپرداز کے آپ سیکرٹری بھی تھے۔ آپ نماز باجماعت کے حد درجہ پابند تھے۔ بہت لمبی نماز پڑھتے۔ عبادت اور قرآنی علوم آپ کی روح کی غذا تھی۔ الغرض آپ کا مقام بہت بلند تھا۔

سات فروری ۱۹۲۱ء کا واقعہ ہے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ارشاد پر حضرت سیدہ اُمّ طاہر احمد صاحبہ سے حضور کے نکاح کا اعلان آپ نے فرمایا۔ اس موقعہ پر آپ نے ایک بصیرت افروز خطبہ دیا۔ جو ۱۴ فروری ۱۹۲۱ء کے الفضل میں شائع ہوا۔ اس خطبہ میں جہاں آپ نے پُر معارف نکات ارشاد فرمائے ہیں وہاں آپ نے خطبہ کے آخر میں ایک عظیم الشان راز کا انکشاف فرمایا۔

حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ کہ مومن کی فراست سے راہنمائی حاصل کرو کیونکہ وہ خدا کے نور سے دیکھتا ہے آپ دیکھیے کس طرح اس مقرب بارگاہِ الٰہی نے ایک بات کی آپ نے حضرت اقدس کی بعض عبارات سے استنباط کیا اور پھر واضح الفاظ میں ایک بات کہی جو آج حرف بحرف پوری ہو کر ہمارے ایمانوں کی تازگی کا باعث بن گئی ہے۔

آپؓ نے اس امر کے وقوع کا زمانہ بھی بتا دیا کہ جب ایسا ہوگا آپ اس جہان میں نہیں ہوں گے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اس بابرکت عقد کا خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

"حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعائیہ ایک شعر ہے جس میں آپ اپنی اولاد کے متعلق فرماتے ہیں

ع

تیری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب دے ان کو جو مجھ کو دیا ہے

اس شعر سے کم از کم اتنی بات معلوم ہوتی ہے کہ جس بات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے لئے فضل سمجھا ہے میرا ایمان ہے کہ وہ آپ کے صاحبزادوں میں سے کسی ایک کو یا سب کو فرداً فرداً ضرور ملے گا۔ اور میں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے اس بات کا یقین تھا۔ اور اس وقت یقین تھا جب اس نکاح کا پتہ بھی نہ تھا کہ حضرت (مصلح موعود۔ ناقل) کا نکاح سادات میں ہوگا۔ چنانچہ کئی سال ہوئے میں نے اپنے گھر میں بیان کیا تھا کہ اس جگہ جہاں آج ہو رہا ہے نکاح ہوگا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے سادات میں نکاح کرنے کو خدا کا فضل سمجھا ہے اور اپنی تصانیف میں اس کا ذکر کیا ہے ......"

(سلسلہ کلام کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا:)

اس محبت اور اس عظمت کی وجہ سے جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دل میں تھی۔ آپ نے سادات کے تعلق کو خدا کا بڑا فضل قرار دیا ہے اور بار بار اس کا ذکر کیا ہے

جب اس بات کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے لئے خدا کا فضل سمجھا تو آپ کی یہ دعا کہ

تیری قدرت کے آگے روک کیا ہے
وہ سب کچھ ان کو دے جو مجھ کو دیا ہے

بتاتی ہے کہ یہ بات آپ کی اولاد کو بھی حاصل ہو گی۔

ہر نبی کی ایک خاص دعا ہوتی ہے اور میرے خیال میں حضرت (اقدس۔ ناقل) کی یہی خاص دعا ہے .... ...... اس کے لئے کوئی قطعی دلیل تو نہیں۔ البتہ قرائن ہیں مثلاً حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس سے پہلے فرماتے ہیں

میری ہر بات میں تیری یہ اک دعا ہے
تیری درگاہ میں عجز و بکا ہے

اس کے آگے فرماتے ہیں:۔

وہ دے مجھ کو جو اس دل میں بھرا ہے
زباں چلتی نہیں شرم و حیا ہے

نبی کو خاص دعا کی ضرورت اسی وقت پیش آتی ہے جب کہ اس کے خلاف خاص ہی قسم کی مشکلات ہوں۔ پہلے جتنے سلسلے تباہ ہوئے اس لئے ہوئے کہ ان کے جانشین اچھے نہ نکلے۔ دیکھو حضرت زکریا کیوں ایسی دردناک دعا کرتے اور اپنا ولی مانگتے ہیں اسی لئے کہ جانتے تھے اگر جانشین اچھا نہ ہوا تو تباہی آجائے گی اسلام میں بھی تباہی اسی وجہ سے آئی۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس بات کو مدنظر رکھکر یا بخصوص یہ دعا کی ہے۔ میں اسی کو قطعی نہیں کہتا۔ مگر میرا خیال اس طرف گیا ہے کہ یہی خاص دعا ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے آنے کا اصل مقصد کیا تھا۔ یہی کہ جو سلسلہ ہدایت آپ دنیا کے لئے لائے وہ آپ کے بعد بھی قائم رہے اور دن بدن پھیلتا اور بڑھتا جائے۔ اسی کے لئے آپ نے یہ دعا کی ہے۔ انبیاء کے بعد ان کے جانشینوں کے دو سلسلے معلوم ہوتے ہیں۔ ایک تو ایسے ........ جو ان کی نسل سے ہوتے ہیں۔ اور دوسرے وہ جو نسل سے نہیں ہوتے۔ حضرت (اقدس۔ ناقل) کو چونکہ اشارات سے معلوم ہو گیا تھا کہ آپ کے قائمقام آپ کی نسل سے ہوں گے۔ اور ان کے ذریعہ وہ مقصد پورا ہوگا جس کے لئے آپ آئے تھے۔ اس لئے ضروری تھا کہ آپ ان کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دعا بھی کرتے۔ اور چونکہ انبیاء خدا ہی کے بلانے سے بولتے ہیں اس لئے جب خدا تعالیٰ کا یہ ارادہ ہو کہ اس نبی کی اولاد سے دین کے خادم پیدا ہوں تو خدا تعالیٰ ان کے متعلق نبی سے دعا کراتا ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اپنی اولاد کے متعلق دعا کرائی گئی۔ آج جو تقریب ہے یہ اصل میں یہاں سے چلی ہے کہ حضرت (اقدس۔ ناقل) کی دعا ہے

وہ سب دے ان کو جو مجھکو دیا ہے

اور حضرت صاحب نے جس کو فضل سمجھا ہے وہ حضرت (مصلح موعود۔ ناقل) کو بھی ملا۔ پس یہ عقد تھا کہ حضرت (اقدس۔ ناقل) نے جس نعمت کو پسند کیا اور خدا کا فضل سمجھا وہ آپ کی دعا کے ماتحت آپ کی اولاد کو بھی حاصل ہو۔ خدا کی بات پوری ہوتی ہے خواہ کوئی خوش ہو یا ناراض ہو۔ کوئی اس کو روک نہیں سکتا خواہ کوئی کتنا ہی زور لگائے۔ سو الحمد للہ کہ خدا کی بات آج پوری ہو گئی۔"

(الفضل ۱۴ فروری ۱۹۲۱ء)

آخر میں حضرت مولانا نے دلنشین الفاظ میں فرمایا:۔

"میں بوڑھا ہوں۔ میں چلا جاؤں گا۔ مگر میرا ایمان ہے کہ جس طرح سے پہلے سیدہ سے خادم دین پیدا ہوئے اسی طرح اس سے بھی خادم دین ہی پیدا ہوں گے۔ یہ مجھے یقین ہے جو لوگ زندہ ہوں گے وہ دیکھیں گے۔"

(الفضل ۱۴ فروری ۱۹۲۱ء)

کہنے والے بزرگ اب واقعی اس دنیا میں نہیں جیسا کہ انہوں نے کہا تھا وہ خود تو ظاہری آنکھوں سے یہ نہ دیکھ سکے لیکن ان کی روح کو اب اس کا علم ہو گیا ہوگا اور ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ حضرت مولانا سرور شاہ صاحبؓ نے جو فرمایا تھا وہ خدائی تقدیر کی صورت میں پورا ہوا اور حضرت سیدہ ام طاہر کے بابرکت فرزند حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مسند خلافت پر سرفراز ہو گئے۔ اور اس طرح آج سے ۶۱ سال پہلے کی بات پوری ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس خادم دین کی ہمیشہ روح القدس سے تائید فرمائے ان کے اقوال و افعال میں برکت ڈالے۔ خدا کی رحمت کا سایہ آپ کے سر پر رہے۔ آپ ان سب دعاؤں کے مورد بنیں جو حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی اولاد کے حق میں فرمائیں۔ آمین یا رب العالمین۔

# خلافتِ ثالثہ کی یاد اور خلافتِ رابعہ کے ساتھ عہدِ وفاداری

## احمدی شعراءِ کرام کا منظوم کلام!

## خلافتِ ثالثہ کی یاد میں

سکتہ طاری کر گئی ہم پر جدائی آپکی — آج ہم سے چھن گئی ہے رہنمائی آپکی
آپ کے جانے سے اک کہرام سا ہے مچ گیا — پھرتی ہے آنکھوں کے آگے پیاری صورت آپکی
آپ تھے دیں کے معلم آپ ہیں کے جاں نثار — آپ رہ جاتے تو ہوتی مہربانی آپکی!
پر یہ مولیٰ کا حکم تھا ٹل نہیں سکتا کبھی — ہم نے سب باتیں سنی ہیں خود زبانی آپکی
گونجتی ہیں آج بھی بیت الحمد٭ میں روز و شب — میٹھی باتیں آپ کی وہ پیاری باتیں آپکی
منتظر تھے ہم کہ آپ آئیں گے پھر بھی لوٹ کر — پارہ پارہ کر گئی دل کو جدائی آپ کی
مسجدِ ہسپانیہ بھی آپ کی تھی منتظر — رنگ لائی تھیں وہاں پر سب دعائیں آپکی
لا الہ کا ورد کرتے ہیں سبھی چھوٹے بڑے — اس طرح زندہ رہے گی یہ نشانی آپ کی

دینِ احمد کا خدا ہی حافظ و ناصر رہے
اپنے مولیٰ سے یہ کہئے مہربانی آپکی

احمد سعید انور

٭ بیڈ فورڈ کے مشن ہاؤس بیت الحمد کا افتتاح حضور نے دو سال قبل فرمایا تھا
٭٭ وہاں پریس کانفرنس اور جماعت سے خطاب بھی فرمایا تھا۔

## حشر تک ہم میں خلافت رہے قائم یارب

[illegible] کا بلندی پہ ہے تارا یارب — جانے والا بھی بہت ہم کو تھا پیارا یارب
دیکھ لی ہم نے تری الفت و شفقت یارب — مل گیا وقت پہ ہی تیرا سہارا یارب
طاہر احمد کو بنایا ہے خلیفہ تو نے — خوب ہے دوسری قدرت کا نظارہ یارب
بڑھتے جائیں گے ترے فضل و کرم لاریب — بہتا جائے گا یونہی وقت کا دھارا یارب
جب کبھی آیا کڑا وقت یا کوئی مشکل — تیرے بندوں نے ہے تجھ کو ہی پکارا یارب
حسن و احسان میں نہ تھا جس کا نظیر ثانی — مل گیا اس کا ہی اک راج دلارا یارب
ہم کریں اس کی مدد اپنی دعا دل سے مدام — اس کو ملتا رہے ہر آن سہارا یارب
ناصرِ دینِ محمدؐ کی دعا لیتے تھے — طاہر احمد کا بنا ہے ہمیں پیارا یارب
اس کی تربت پہ ترے فضل کا سایہ ہو مدام — ناصرِ دیں کہ ترے پاس سدھارا یارب
تیرا طاہر تری رحمت کا طلبگار ہے آج — اپنی بخشش کا کوئی ادنیٰ اشارہ یارب

حشر تک ہم میں خلافت رہے قائم یارب
فضل ہم پر تیرا یونہی رہے دائم یارب

میر مبشر احمد طاہر ربوہ

## نظم بر وفات حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ

داستانِ غم بیاں کرنے سے قاصر ہے زباں — ماجرائے درد لکھے خامے میں طاقت کہاں
احمدی دنیا میں برپا ہو گیا اک زلزلہ — جذبۂ وفورِ غم سے سکتے میں ہر اک پیر و جواں
کس لئے چھایا فضا میں اس قدر گہرا سکوت — اس خموشی میں ہزاروں بیقراری ہیں نہاں
آتشِ ہجراں سے سوزاں ہیں قلوبِ مومنین — بن گیا دریائے خوں ان کی آنکھوں سے رواں
ہے شدتِ غم جگر کے پار یارب الغیاث — چھا گیا اک الیا تو رکھدے بند ہو خونِ رواں

ناصرِ دینِ رسول اللہ سوئے خلد رفت
تھی یہی منشاء حق تعالیٰ خداوندِ یگاں

حافظِ قرآں غلامِ صادقِ خیر الرسلؐ — ظلِّ ذوالنورین عثمانِ غنیؓ تھے بے گماں
حاملِ علمِ لدنی سر بسر شیریں عمل — نافلہ موعود و نورِ چشمِ سلطان البیاں
حق تو یہ ہے آسمانی ان کا پاکیزہ وجود — تھے خدائے بے نشاں کے اک درخشندہ نشاں

حکمِ ربانی کے آگے ہے سرِ تسلیم خم
ہم ہیں راضی برضائے ربِّ خلاقِ جہاں

ہفدہ سالہ خلافت کا وہ دورِ باجمال — تا ابد تاباں رہے گا مثلِ مہ و کہکشاں
عہد میں ان کے جماعت کا رہا آگے قدم — فضلِ حق سے فتح و نصرت تھی ہمیشہ ہم عناں
کارنامے ان کے تابندہ رہیں گے تا ابد — آنے والے ان کی مدحت میں رہیں گے نغمہ خواں

"کار و بارِ صادقاں ہرگز نماند ناتمام"[1]
خوب ہے یہ مصرعِ حضرت بجائے زلال

ہر بشر کے واسطے ہے موت لازم ہے مگر — ہے خلافت دائمی لاریب بے شک بے گماں
ہو خلافت کی وفا سرمایۂ جہدِ حیات — ہیں رموزِ کامرانی بطن میں اس کے نہاں
ہے وہ بے ہمتا خلافت کا مؤید بالیقیں — جو ہے قادر اور مہیمن حی و قیوم یگاں
مومنوں کی ہے دعا پیشِ ربِ ذوالمنن — سب کی زاری ہے وہی شفا یقیناً بنے گی
بس بلند ہوتے رہے درجات ان کے تا ابد — از طفیلِ شاہِ بطحا خاتم پیغمبراں
حضرت مظہر کا ہے یہ شعر کام آ ہی گیا — جو ہیں اک کاملِ زباں داں شاعرِ شیریں بیاں

"ربنا یا ربنا دل دادہ ات دل شاد باد
تا ابد اندر جوارِ رحمت آباد باد"[2]

سید ادریس احمد

[1] ماخوذ از "درِ دُرِّ مکنون" [2] نعتیہ کلام حضرت شیخ محمد احمد صاحب مظہر (کپورتھلوی)

# خطاب بہ امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ

تجھ کو حاصل مرضیٔ دادار ہے — تو غلامِ احمدِ مختار ہے
بس خدا ہی کی عنایت ہو گئی — مومنوں کا تو بنا سردار ہے

تو ہے نورِ چشمِ سلطان البیان — کاروانِ دین کا تو سالار ہے
قدرتِ ثانی کا مظہر چار می — تو مثیلِ حیدرِ کرار ہے

خوبرو روشن جبیں شیریں سخن — طیب و طاہر ترا کردار ہے
دل ترا ہے مسکنِ نورِ نبی — گویا یہ بھی اک حرا کا غار ہے

حق نما ہے تیرا پاکیزہ وجود — دل ترا گنجینۂ انوار ہے
ہم سخن تجھ سے خدائے کن فکاں — موردِ خوشنودیٔ غفار ہے

ہاتھ میں تیرے ہے سیفِ ذوالفقار — فوجِ دیں کا تو سپہ سالار ہے
بابِ شہرِ علم کا ہے تو ہر روز — خامہ تیرا لعل و گوہر بار ہے

تو ہے شاہنشاہِ اقلیمِ سخن — اک حسیں اسلوب کا شہکار ہے
نظم تیری سلکِ مرواریدہ ہے — نثر تیری رشکِ صد گلزار ہے

تیرا اک اک شعر ہے نغز آفریں — نثر کا ہر سطر عنبر بار ہے
شعلۂ خنجر ہے ترا نوکِ قلم — حفظِ دیں کے واسطے تلوار ہے

تار و پودِ کذب کٹ جائے تمام — تیز تیرے تیغ کی وہ دھار ہے
فخر کرتی تجھ پہ ہے اردو زباں — دلنشیں دلکش تری گفتار ہے

تیری طرزِ گفتگو ہے دل پسند — موہ لیا دل سب کا وہ دلدار ہے
تو ہے ناموسِ محمدؐ کا امیں — دشمنِ دیں پر تری یلغار ہے

خدمتِ دیں میں ہے تیرا انہماک — دوشِ پر تیرے پڑا یہ بار ہے
راہِ دینِ حق کا تو ہے شہسوار — حشر برپا طل تری رفتار ہے

تیرگیٔ جہل جس سے دفع ہو — علم کا تو وہ بلند مینار ہے
تو پناہ بے کساں و دردمند — تو ہر اک غمگین کا غمخوار ہے

حالِ امت پر ترا دل مضطرب — مشکلوں سے ہو گئی دوچار ہے
تیری تحریکِ دعا ہے کامیاب — حافظِ اسلام بس دادار ہے

کام بنتے ہیں دعاؤں ہی سے سب — یہ ہمارے ہاتھ اک ہتھیار ہے
تھا جو نا ممکن وہ ممکن ہو گیا — خشک صحرا بن گیا گلزار ہے

آنکھ کا پانی گناہوں کا علاج — کھینچے رحمِ حق کو استغفار ہے
عفو ہے کام خلاقِ جہاں — اے خدا بس تو ہی غفار ہے

دعا ہے یہ عاجز کی بصد عجز و بیاں
ناصر تیرا اے خدا ستار ہے

سید ادریس احمد عاجز کرمانی

# نورِ قرآں سے جہاں بن جائے فردوسِ بریں

اے امیر المومنیں اے ناصرِ دینِ متیں
تو خدا کو ہو گیا پیارا یہاں ہم ہیں حزیں

تیری رحلت سے زمیں پر زلزلہ سا آ گیا!
تیری فرقت سے جہاں میں غمزدہ ہیں مومنیں

تیرے سر پر رحمتِ حق کا سدا سایہ رہا
تیرا ساتھی تھا ہمیشہ حضرتِ روح الامیں

نورِ قرآں سے جہاں کو تو نے روشن کر دیا
تیری صحبت نے دلوں میں بھر دیا نورِ یقیں

تو نے چاہی نوعِ انساں کی بھلائی روز و شب
یہ شہادت دے رہا ہے برملا روئے زمیں

نوعِ انساں کو دکھایا عافیت کا راستہ
تو نے دنیا کو دکھا دی امن کی راہ مبیں

ہر کہیں روئے زمیں پر مسجدیں تعمیر کیں
تا خدا کے سامنے جھک جائے بندوں کی جبیں

کس قدر پیارا ہے تیرا یہ پیامِ دلربا
پیار ہو سب کے لئے نفرت ہو مومن میں نہیں

مسکراہٹ چھین سکتا ہے کوئی ہم سے بھلا!
جب ہمارے ساتھ ہے تائیدِ رب العٰلمیں

تجھ کو علیین میں مل جائے عزت کا مقام
تیرا استقبال کرنے آئیں جنت کے مکیں

تیری عترت کا خدا حافظ ہو دنیا میں سدا
حق تعالیٰ ہو ہمیشہ ہی مددگار و معیں

شکر ہے روحِ خلافت زندہ و پائندہ ہے
صد مبارک طاہرِ حق بیں ہے اس کا امیں

حافظ و ناصر ہمیشہ ہو خدائے ذو المنن
نورِ قرآں سے جہاں بن جائے فردوسِ بریں

امنِ عالم کی گھڑی نزدیک تر آنے کو ہے
روحِ تقویٰ ہو ہمیشہ قلبِ مومن کا قریں

رحمتِ باری ہو دائم سید کونین پر
امنِ عالم ہے فقط انہی کی منت کا رہیں

عبد الرحیم راشد

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

# ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

## جنوبی ہالینڈ میں ایک تبلیغی مہم بیس ہزار افراد کو اسلام کا پیغام

محترم ناصر احمد صاحب شمس مبلغ ہالینڈ رقمطراز ہیں کہ ۱۷ اپریل ۱۹۸۲ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جاری کردہ خوالڈ سکیم کی روشنی میں احمدیہ مشن ہالینڈ نے ایک کامیاب یوم تبلیغ منایا۔ الیہ ان کی تعلیمات میں بطور خاص جنوبی ہالینڈ کا علاقہ تجویز کیا گیا۔ جہاں ۹۵ فیصد رومن کیتھولک آبادی ہے اس پروگرام کے لئے ہیگ کے علاوہ ایمسٹرڈم، ادرڈم، لائیڈن اور ذوتریٹر کے احباب نے اپنی خدمات پیش کیں۔ چنانچہ احباب کو سات گروپس میں تقسیم کر دیا گیا۔ احباب کرام نو بجے صبح احمدیہ مشن ہاؤس ہیگ سے روانہ ہو کر دس بجے جنوبی ہالینڈ کے کام (Chaam) نامی قصبہ میں پہنچے جہاں ایک نو احمدی ڈچ جوڑے نے احباب کا پرتپاک استقبال کیا۔ اور انہیں اپنے گھر لے گئے۔ اسی گھر کو اس تبلیغی مہم کے لئے بطور مرکز استعمال کیا گیا۔

مشنری انچارج محترم عبد الحکیم اکمل صاحب نے احباب کو تقسیم لٹریچر کے سلسلہ میں خصوصی ہدایات دیں اور احباب نے شام ساڑھے چار بجے تک دیوانہ وار کام کرتے ہوئے۔ اور ٹھنڈی ہوا بارش اور برفباری کی پرواہ نہ کرتے ہوئے۔ گھر گھر جا کر اس علاقہ کے آٹھ دیہات کے بیس ہزار سے زائد افراد تک دین حق کا پیغام پہنچایا۔ الحمد للہ۔ یہ دوست گھر گھر پہنچے اور "Who is Ahmad" اور "Ahmadiyyat" کے عنوان سے دو پمفلٹ ہر گھر کے لیٹر بکس میں ڈالتے جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے ان مخلصین کی اس قربانی کو قبول فرماتے ہوئے اس کوشش کے ثمرات سے اسی روز ان کو نوازنا شروع کر دیا۔ جونہی یہ قافلہ واپس مشن ہاؤس پہنچا تو اس علاقہ کے کئی لوگوں نے ٹیلیفون کے ذریعہ رابطہ قائم کیا۔ بیسیوں ٹیلیفون موصول ہوئے جن میں یہ اظہار کیا گیا تھا کہ ہم نے آپ کے پمفلٹ پڑھے ہیں ہمیں قرآن مجید اور دوسرا دینی لٹریچر چاہیئے اور بعض نے کہا کہ ہم تحقیق کے لئے خود مسجد میں آنا چاہتے ہیں۔ ہماری راہنمائی کی جائے۔

چنانچہ اب تمام طالبان حق کو لٹریچر ارسال کیا جا رہا ہے۔ اور تبادلہ خیالات اور تحقیق حق کے لئے مسجد میں آنے کی دعوت دی جا رہی ہے۔

## مضافاتِ حیدرآباد کا تبلیغی و تربیتی دورہ ۲۵ افراد کا قبولِ احمدیت

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس انچارج احمدیہ مسلم مشن آندھرا پردیش رقمطراز ہیں کہ ۳ جون ۱۹۸۲ء محترم مسعود احمد صاحب مکینک کی کار میں محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے۔ انچارج وقف جدید محترم سید جہانگیر علی صاحب محترم احمد سلیمان صاحب محترم محمد یوسف صاحب جگنہ بیٹ محترم شاہجہان صاحب اور محترم احمد خان اور خاکسار پر مشتمل ایک تبلیغی وفد مع کثیر تعداد لٹریچر کے روانہ ہوا۔ ایک مقام پر علماء سے تبادلہ خیالات ہوا۔ کنڈور جہاں گذشتہ سال تقریباً ساڑھے تین صد افراد نے بیعت کی تھی اور ایک نئی جماعت قائم ہوئی تھی وہاں ایک تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ متعدد اراکین وفد نے تقاریر کیں۔

۱۰ جون کو ایک اور تبلیغی وفد ترتیب دیا گیا۔ محترم الحاج سیٹھ محمد معین الدین صاحب کی کار میں محترم ملک صلاح الدین صاحب اور محترم انوار اللہ بیگ صاحب اور خاکسار حیدرآباد سے تقریباً ایک سو چالیس میل دور پہنچے۔ محترم سیٹھ صاحب کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا جس میں خاکسار اور محترم ملک صلاح الدین صاحب اور محترم عبد الستار صاحب اور محترم سیٹھ محمد معین الدین صاحب صدر اجلاس کی تقاریر ہوئیں۔ اس موقعہ پر ۲۳ افراد نے بیعت کر کے احمدیت کو قبول کیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ علاوہ ازیں حیدرآباد میں ایک گریجویٹ نوجوان اور سید تمیم جی مسعود نے بھی احمدیت کو قبول کیا۔ ان سب نوجانوں کی استقامت اور جملہ معاونین دورہ کے جزائے خیر حصول کے لئے درخواست دعا ہے۔

## بھدرک (اڑیسہ) میں جلسہ عام اور پانچ افراد کا قبولِ احمدیت

[illegible] صاحب لکھتے ہیں کہ ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء کو بھدرک میں تبلیغی جلسہ منعقد ہوا مکرم [illegible] صاحب نائب صدر کی تلاوت اور نظم کے بعد خاکسار نے مبلغین کرام کا حاضرین سے تعارف کروایا۔ مکرم مولوی عبد الحلیم صاحب مبلغ سلسلہ کیرنگ اور مکرم مولوی شرافت احمد خان صاحب مبلغ سلسلہ بھدرک اور مکرم ایجاب الحق صاحب مکرم ہارون رشید صاحب اور مکرم حاتم صاحب نے تقاریر کیں، اردو اور اڑیہ نظمیں سنائیں۔ پانچ افراد بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے فالحمد للہ علیٰ ذالک

## جناب یاسر عرفات فلسطینی تنظیم آزادی کے سربراہ کو احمدیہ لٹریچر کی پیشکش

۲۲ مئی ۱۹۸۲ء کو تنظیم آزادی فلسطین کے سربراہ جناب یاسر عرفات کا حیدرآباد کے ہوائی مستقر پر فقید المثال استقبال ہوا۔ مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ حیدرآباد آندھرا رقمطراز ہیں کہ عثمانیہ یونیورسٹی حیدرآباد نے موصوف کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری دی جو ایک ہال (باغ عام) کے ایک عظیم خیر مقدمی جلسہ میں جو حکومت آندھرا کی جانب سے منعقد کیا گیا تھا۔ موصوف نے معززین سے خطاب کرتے ہوئے بڑے جذباتی انداز میں فرمایا:۔

"آخری قطرہ خون بہا کر بھی ہم فلسطین کو آزاد کرائیں گے۔ بیت المقدس پر ہمارا پرچم لہرائے گا۔"

جب مکرم یاسر عرفات صاحب سے جامعہ نظامیہ پر بیٹھنے لگے تو خاکسار نے آگے بڑھ کر مصافحہ کیا اور احمدیہ لٹریچر پیش کیا جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی قصیدہ در مدح حضرت محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھا۔ اور My Faith از حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی تھا۔ موصوف نے خندہ پیشانی سے لٹریچر قبول کیا۔

## بھاگلپور میں تربیتی اجلاس

مکرم مولوی ملک محمد مقبول صاحب طاہر مبلغ بھاگلپور بہار رقمطراز ہیں کہ مکرم احمد رضا خان صاحب کی زیر صدارت مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں متعدد خدام اور اطفال نے تربیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی آخر میں خاکسار نے ایک مدلل تربیتی تقریر کی بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی انجام پذیر ہوا۔

## علاقہ منڈر میں غیر احمدی علماء سے ایک علمی مذاکرہ

مکرم مولوی فاروق احمد صاحب مبلغ سلسلہ منڈر رقمطراز ہیں کہ منڈر میں صدر قوم گجر مکرم عبد الغنی صاحب کے مکان پر پچیس تیس افراد کی موجودگی میں غیر احمدی علماء کے ساتھ علمی مذاکرہ ہوا جس میں مکرم شاہ محمد صاحب آزاد ایڈووکیٹ بھی موجود تھے۔ سوال یہ تھا کہ پاکستان نے جماعت احمدیہ کو غیر مسلم قرار دے دیا ہے اور جواب یہ تھا کہ ایسا کرنے کا تو کسی حکومت کو حق ہی حاصل نہیں کہ وہ کسی جماعت کا مذہب اپنے حکم سے متعین کرے جو شخص خود کو مسلمان کہتا ہے وہ نماز پڑھے وہ احکام خداوندی پر عمل کرے نہ کرے ہر حکومت اسے مسلمان ہی قرار دیتی ہے اسی طرح جو شخص خود کو عیسائی کہتا ہے وہ گرجا جائے نہ جائے بائبل پڑھے نہ پڑھے اسے سب لوگ اور سب حکومتیں عیسائی ہی کہیں گی۔ باقی رہا جماعت احمدیہ کا سوال سو یہ جماعت تمام اسلامی اعتقادات پر ایمان رکھتی ہے۔ اور دوسروں سے بڑھکر اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہے۔ اور تمام دنیا میں تبلیغ اسلام کا پھریرا لہرا رہی ہے اور غیر مسلموں کو اسلام میں داخل کر رہی ہے۔ اگر حکومت پاکستان نے ہمیں مسلمان بنایا تھا تو پھر اسے حق پہنچتا ہے کہ ہمیں اسلام سے خارج کرے۔ مگر ایسا نہیں ہے ہمارا نام اللہ تعالیٰ نے مسلمان رکھا ہے لہٰذا پاکستان یا کسی حکومت کے اختیار میں ہی یہ بات نہیں ہے کہ وہ ہمیں غیر مسلم ہونے کا سرٹیفکیٹ دے اور ہمیں ایسے سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہے۔ اس علمی مذاکرہ کے آخر میں آزاد صاحب نے اعتراف کیا کہ اگر کوئی جماعت صحیح تعلیم اسلام اور تبلیغ اسلام کا کام کر رہی ہے تو وہ یہی جماعت ہے۔ بعض دیگر مسائل پر بھی نصف گھنٹہ تک تبادلہ خیالات ہوتے رہے۔ حاضرین بہت مطمئن ہوئے۔ اللہ تعالیٰ بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین۔

## آل انڈیا ریڈیو مدراس سے "اسلام کی تعلیم اخوت" کی نشریات

مکرم عبد العزیز صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ مدراس لکھتے ہیں کہ ۵/۸۲ کو مجلس خدام الاحمدیہ مدراس کی طرف سے ایک خط اسٹیشن ڈائرکٹر آل انڈیا ریڈیو کو لکھا گیا جس میں ان سے ریڈیو پر تقریر کرنے کی اجازت طلب کی گئی تھی۔ ان کی طرف سے اجازت ملنے پر مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ مدراس اور صدر جماعت مدراس ۸/۸۲ کو آل انڈیا ریڈیو کے دفتر میں گئے ہر دو احباب نے اسٹیشن ڈائرکٹر صاحب کی خدمت میں جماعتی لٹریچر پیش کیا۔ بعدہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب مبلغ سلسلہ نے بارہ منٹ تک "اسلام اور عالمی اخوت" کے زیر عنوان تقریر کی اس تقریر کے بعد مشن ہاؤس میں خوشنودی کے کئی خطوط آئے ہیں۔ ٹی۔ وی والوں سے بھی وقت دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈالے آمین۔

## حیدرآباد میں انعامی تقریری مقابلے

مکرم مولوی حمید الدین صاحب شمس مبلغ سلسلہ حیدرآباد رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۲۳ ۵ ۸۲ کو "خدمت کی ضرورت اور اہمیت" کے عنوان پر خدام و اطفال کا انعامی تقریری مقابلہ مکرم سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت حیدرآباد کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں سترہ خدام و اطفال نے حصہ لیا۔ جج کے فرائض مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے۔ مکرم سید جہانگیر علی صاحب مکرم عبدالرحیم صاحب فاضل اور خاکسار نے انجام دیئے۔ آخر میں مکرم ملک صلاح الدین صاحب محترم صدر اجلاس اور خاکسار نے تقاریر کیں اللہ تعالیٰ ہماری مساعی میں برکت ڈال دے۔ آمین

## بمبئی میں یوم تبلیغ

مکرم مولوی محمد حمید صاحب کوثر مبلغ انچارج بمبئی لکھتے ہیں مورخہ ۲ ہجرت (مئی) کو مجلس خدام الاحمدیہ بمبئی نے یوم تبلیغ منایا۔ شہر کے پانچ علاقوں کو منتخب کر کے پانچ گروپ ترتیب دیئے گئے بعد ازاں منظم طور پر ان علاقہ جات میں مختلف زبانوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ قارئین نے لٹریچر مطالعہ کرنے کا وعدہ کیا احمد لنگیہ کے ساتھ لٹریچر حاصل کیا۔

۲۳ مئی کو جبور منڈل میں احمدی مبلغ کی کامیاب تقریر ہوئی حاضرین نے اچھا اثر لیا

## سونگھڑہ میں کامیاب تبلیغی بک اسٹال

مکرم سید فضل عمر صاحب واقف زندگی رقمطراز ہیں کہ امسال منڈی کے مشہور مقامی تہوار مہا دیو شنکر جی کی سالگرہ کے موقعہ پر ۱۳ اور ۱۴ اپریل میلہ کے مقام پر دو روزہ بک اسٹال مجلس خدام الاحمدیہ کی نگرانی میں لگایا گیا۔ بک اسٹال کو خوش نما اور جاذب نظر بنانے کے لئے مختلف خوبصورت قطعات اور بورڈوں سے مزین کیا گیا تھا۔ غیر احمدی بھی اس جرأت مندانہ تبلیغ سے بہت متاثر ہوئے۔ سینکڑوں افراد میں اکثریت ہندو تعلیم یافتہ شرفاء کی تھی نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا بعض کتب قیمتاً بھی خریدیں۔ تبادلہ خیالات بھی جاری رہا۔ مفت بھی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ عزیز سید پوستان احمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ اور دیگر خدام و اطفال نے شدید گرمی میں بڑی مستعدی کے ساتھ خدمات انجام دیں فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

## تیماپور اور سگر شریف کا دورہ

مکرم مولوی عبدالمومن صاحب راشد مبلغ سلسلہ لکھتے ہیں کہ موصوف نے مکرم مولوی محمد یوسف صاحب بھاکنو کے ساتھ تیماپور اور سگر شریف کا دورہ کیا مختلف مقامات پر حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سوال و جواب کے کیسٹ سنائے۔ تبلیغی جماعت کے مجمع میں تبلیغ کا موقعہ ملا۔ گرجا کے پادری صاحب اور دوسرے لوگوں کو لٹریچر تقسیم کیا تبادلہ خیالات کے ذریعہ سے متعدد افراد کو تبلیغ کی۔ اللہ تعالیٰ بہتر نتائج ظاہر فرمائے۔

## چمبہ میں تبلیغ احمدیت

مکرم مولوی عبدالسلام صاحب مبلغ سلسلہ چمبہ سے تحریر کرتے ہیں کہ شہر کی جامع مسجد کی تعمیر نو کے لئے مجھے بھی دعوت دی گئی تھا۔ اس موقعہ پر متعدد افراد سے تبادلہ خیالات اور تبلیغ کا موقعہ ملا۔ لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ حکام شہر ڈپٹی کمشنر ایڈمنسٹریٹر صاحب متعدد ڈاکٹروں اور وکلاء کو سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ بہتر نتائج ظاہر فرمائے آمین

---

## نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

محترم شیخ سلیم احمد صاحب مقیم نئی دہلی کی چھوٹی بیٹی عزیزہ بشریٰ سلیم صاحبہ سلمہا نے میٹرک کے سالانہ امتحان میں ۸۰ فی صدی سے زائد نمبر لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور یہ ترقی عزیزہ کے لئے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(خاکسار محمود احمد عارف قادیان)

## احباب جماعت کا شوق ملاقات

بقیہ صفحہ اول

اپنے آقا کے زندگی بخش کلمات سن کر اور حضور سے مصافحہ کا شرف حاصل کر کے اپنی روحوں کی تسکین کا سامان فراہم کر سکیں۔

ہمارے پیارے آقا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت احمدیہ کی قیادت سنبھالتے ہی جہاں دن رات کام میں مصروف ہو گئے ہیں وہاں وہ اپنے خدام سے ملنے کا وقت بھی نکالتے ہیں اور مسکراتے ہوئے چہرے اور پر شفقت انداز سے بڑی تعداد میں آنے والے خدام کی روحانی تشنگی دور کرنے کے لئے انہیں زندگی بخش کلمات سے نوازتے ہیں۔

حضور کے دور خلافت کے پہلے ہفتے کی ملاقات کا ایک مختصر جائزہ مندرجہ ذیل ہے:

### جمعہ ۱۱ جون:

جرمنی۔ لندن۔ نائیجیریا۔ امریکہ اور کینیڈا کے نمائندوں سے انفرادی ملاقات سندھ کے ۵۵۔ آزاد کشمیر کے ۲۰۔ اور پشاور کے ۵۰۔ احباب سے تفصیلی اجتماعی ملاقات۔

### ہفتہ ۱۲ جون:

جماعت کراچی کے ۲۰۰ احباب سے اجتماعی ملاقات۔ اس کے علاوہ کوئٹہ۔ اسلام آباد لاہور۔ ملتان اور لندن کے بعض احباب سے انفرادی ملاقاتیں۔ متفرق مقامات سے آئے ہوئے احباب کے ساتھ اجتماعی ملاقات اس میں ۲۵۰ احباب شامل تھے۔

### اتوار ۱۳ جون:

نائیجیریا۔ لندن۔ امریکہ اور مشرق وسطی کے ممالک کے نمائندوں سے ملاقات۔ لاہور کے ۷۵ احباب کے علاوہ نظارت اصلاح و ارشاد کے کارکنان و مربیان کرام سے ملاقات ان کی تعداد ۱۰۵ تھی۔ اس کے علاوہ اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ سے ملاقات۔ تعداد ۲۰۰ اس روز ربوہ کے اطراف کے بعض معزز شرفاء نے بھی حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔

### سوموار ۱۴ جون

ربوہ۔ بہاولپور۔ سرگودہا کے بعض احباب کے علاوہ قادیان سے ۱۹ احباب و مستورات نے اور نمائندہ سیرالیون (مغربی افریقہ) نے حضور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ اس کے علاوہ مجلس عاملہ و کارکنان دفتر انصار اللہ مرکزیہ (تعداد ۳۵) نے بھی حضور کے جاں بخش کلمات سے روحانی تازگی حاصل کی شیخوپورہ سے آئے ہوئے ۸۰ احباب نے اپنے روحانی آقا کے چہرۂ مبارک کی زیارت کی اور حضور کے کلمات طیبات سنے۔ اس کے علاوہ اس روز متفرق اجتماعی ملاقاتوں میں ۵۰ احباب شامل ہوئے۔

### منگل ۱۵ جون:

کام کی زیادتی کے پیش نظر حضور کی ہدایت پر آج صرف دفتری ملاقاتیں ہوئیں۔ مختلف جماعتی عہدیداران کو حضور نے فرداً فرداً طلب کر کے اہم ہدایات سے نوازا اور بعض رپورٹیں حاصل فرمائیں۔

### بدھ ۱۶ جون:

آج کی ملاقاتوں میں اجتماعی گروپس میں جماعت احمدیہ فیصل آباد کے ۴۰۔ ربوہ کے ۱۰ اور سانگھڑ کے ۵ احباب نے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ اس کے علاوہ مختلف مقامات سے آئے ہوئے احباب نے انفرادی طور پر اپنے محبوب آقا کی دست بوسی کا شرف حاصل کیا۔

### جمعرات ۱۷ جون

آج بڑا مصروف دن گذرا۔ تعلیم الاسلام کالج کے ۳۰ اساتذہ و اراکین عملہ۔ حلقہ دار الصدر ربوہ جن کی تعداد ۱۳ تھی۔ عملہ خلیل الرحمان کلب، اور عملہ لائبریری۔ انہوں نے حضور سے ملاقات کی اور حضور کے انفاس قدسیہ سے رہنمائی اور ایمان میں نئی تازگی پائی۔ اس کے علاوہ متفرق اجتماعی گروپ میں جن افراد اور جماعتوں نے ملاقات کی سعادت پائی ان کی تفصیل یہ ہے:-

گوجرانوالہ (۶)، فیصل آباد (۳)، نواب شاہ (۱)، سیالکوٹ (۱)، کراچی (۱)، لاہور (۲)، سرگودھا (۵)، ربوہ (۵۶)، تربیلا (۱)، ایبٹ آباد (۱) اور چنیوٹ سے ۲ احباب نے اپنے پیارے امام کے زندگی بخش کلمات سے اور نئی روحانی زندگی حاصل کرنے کی توفیق و سعادت پائی۔

### خواتین:

مردوں نے انتخاب خلافت کے وقت بڑی تعداد میں بیعت کر لی تھی اور اگرچہ جمعہ کے موقع پر عورتوں نے بھی بیعت کر لی تھی مگر عورتوں کی بڑی تعداد اس سے محروم تھی۔ چنانچہ خواتین کی درخواست پر اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اس ہفتہ کے دو دن ربوہ اور بیرون ربوہ سے آئی ہوئی خواتین بیعت کے لئے تشریف لائیں اور تجدید بیعت کر کے اپنے ایمان کو مضبوط و مستحکم کیا۔ دو ملاقاتوں میں لگ بھگ ۱۳ ہزار خواتین نے تجدید بیعت کی۔ عورتوں کی بیعت کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

احباب نے اپنے نئے آقا کی خدمت میں اظہار اطاعت و فرمانبرداری کیا اور اپنا آخری سانس تک خلافت کی غیر مشروط اطاعت کے عزم کا اعادہ کیا۔ (الفضل ۲۳ جون ۸۲ء)

# قرار داد ہائے تعزیت و تجدید عہد بیعت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کی اندوہناک وفات پر قرار داد ہائے تعزیت اور خلافت رابعہ سے عہد اطاعت و وفاداری پر مشتمل بہت بڑی تعداد میں ادارہ "بدر" کو ریزولیوشنز پہنچ رہے ہیں۔ ان سب میں اکثر ایک ہی طرح کے جذبات و احساسات کا اظہار کیا گیا ہے جبکہ مرکزی اداروں نے بھی اجتماعی رنگ میں اظہار ہمدردی کیا ہے اور سب سے بڑھکر یہ کہ خود سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جانے والے اور آنے والے مقدس وجودوں کے لئے ہماری راہنمائی فرماتے ہوئے نہایت ایمان افروز انداز میں تعزیت اور عہد وفاداری کی راہیں متعین فرما دی ہیں۔ جو درحقیقت ہر احمدی کے دل کی آواز ہے۔ ان حالات میں حسب گنجائش احباب جماعت کی قرار دادوں کو نہایت اختصار کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے۔

(عبد الحق فضل)

● ـ جماعت احمدیہ ہنساو HOUNSLOW (مڈل سیکس لندن) بتوسط مکرم عبد اللطیف خان صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ بذریعہ ٹیلیگرام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کی وفات پر ۔۔۔ قرارداد تعزیت بھجوائی اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلافت کے مقام پر فائز ہونے کی مبارکباد دی اور نہایت عجز و انکسار کے ساتھ تادم حیات حضور کی ہر ممکن فرمانبرداری و اطاعت گزاری کا عہد کیا۔

● ـ مجلس خدام الاحمدیہ ضلع سرینگر حلقہ ۲ ۔۔۔ پورہ ۔ ڈاکٹر فاروق احمد صاحب ۔۔۔ لکھتے ہیں کہ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ نے احمدی نوجوانوں کی بھرپور حوصلہ افزائی فرمائی جہاں تعلیمی منصوبوں کا اعلان فرمایا وہاں حضور نے متوازن غذا بھرپور ورزش کے سلسلے میں بھی راہنمائی فرما کر احمدی نوجوانوں کے حوصلے بہت بلند کر دیئے۔

● ـ جماعت احمدیہ کیندراپاڑا نے ۸۲/۶/۱۱ کو قرارداد تعزیت پاس کرتے ہوئے یہ عہد بھی کیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہمیشہ اطاعت و فرمانبرداری کو مقدم رکھیں گے۔

● ـ جماعت احمدیہ یادگیر بتوسط مکرم و محترم سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت ۔۔۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان قرارداد تعزیت پاس کرتے ہوئے بتایا ہے کہ "اے ۔۔۔ آپ نے اسلام کے عالمگیر غلبہ کی بنیاد رکھ دی۔ پندرھویں صدی ہجری کے لئے جس ۔۔۔ پروگرام کا آغاز اپنے مبارک ہاتھوں سے فرمایا تھا ہم دیکھ رہے ہیں کہ وہ غلبہ ۔۔۔ ہو چکا ہے ۔۔۔۔۔۔ آپ نے اپنی زندگی کا ہر لمحہ دین اسلام کی تائید و ۔۔۔ میں گزارا علمی، عملی اور ۔۔۔ میدان میں جماعت کا قدم ۔۔۔ آگے بڑھتا جا رہا تھا۔ اے محبت ۔۔۔ آپ نے محراب الفاظ ۔۔۔ نفرت

سے جذبات مٹا کر محبت کے چراغ جلائے اور ہر احمدی کو بالخصوص اور ہر انسان کو بالعموم یہ پیغام دیا کہ
"محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"

● ـ مکرم محمد انعام صاحب غوری معاون مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان تحریر فرماتے ہیں

سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مبارک اور مبشر وجود ایک ناقابل فراموش وجود ہے ۔۔۔۔۔۔۔ ایک اور عجیب نظارہ ہم نے قادیان میں مقامی طور پر مشاہدہ کیا کہ انتخاب کی بشارت ملنے کے بعد جن گھروں میں ٹیپ ریکارڈر تھے ان گھروں سے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز آنے لگی دراصل وہ حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کی آواز تھی جو گذشتہ اور گذشتہ سے پیوستہ جلسہ سالانہ کی تقریروں کے کیسٹ تھے ۔۔۔۔۔۔ لیکن جو پہلے ایک خادم کی آواز تھی وہ اب آقا کی دلنشین آواز بن گئی تھی۔

● ـ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ سلسلہ کلکتہ سے تحریر فرماتے ہیں کہ ۱۳ جون کو انجمن احمدیہ میں ایک خصوصی اجلاس مکرم سید نور عالم صاحب امیر جماعت احمدیہ کلکتہ کی زیر صدارت بعد نماز مغرب منعقد ہوا تلاوت و نظم کے بعد مکرم منیر احمد صاحب بانی سیکرٹری تحریک جدید نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زرین عہد خلافت کے بعض اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی ۔۔۔ کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضور کی عظیم الشان قیادت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہ صرف ابتلاؤں سے جماعت نکلی بلکہ الٰہی تائید و نصرت کے کھلے نشانوں کی مورد بن گئی۔ مکرم فیروز الدین صاحب انور نے حضور کی مبارک تحریکات پر روشنی ڈالی۔ صدر محترم نے حضور کی ذاتی خوبیاں اور خاص بیان فرمانے بعد دعا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ آخر میں خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء کے خلاصہ کا ٹیپ سنایا۔

● ـ مکرم نصیر الدین صاحب ۔ ۔۔۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ۔۔۔ پورہ باندہ پورہ کشمیر مجلس کی قرارداد تعزیت پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کی کاوشوں کی بدولت ملک سپین میں سات سو سال کے بعد ایک بار پھر لا الٰہ الا اللہ کی صدا بلند ہوئی حضور کے دل میں تمام نوع انسان کے لیے ۔۔۔ ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہردم رواں دواں تھا۔ حضور محبت، واخوت پیار اور رواداری کا مجسمہ تھے اور حضور نے یورپین ممالک کو اسلام کا امن بخش پیغام ان الفاظ میں دیا کہ LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE

● ـ مجلس خدام الاحمدیہ سنگوڑ نے قرارداد تعزیت میں ۸۲/۶/۱۳ کو بتایا کہ :۔ تمام دنیائے احمدیت اس حقیقت سے آگاہ ہے کہ حضرت ناصر الدین رضی اللہ عنہ اپنے ساڑھے سولہ سال دور خلافت میں قرآن کریم کی اس رنگ میں عالمگیر سطح پر اشاعت کی کہ عہد خلافت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی یاد تازہ ہو گئی۔ حضور فاتح مغرب ہیں۔ حضور نے بار بار یورپین اور دوسرے ممالک کا دورہ کیا اور جہاں لندن میں کسر صلیب کے عنوان پر عظیم الشان کانفرنس کر کے عیسائی دنیا کو لاجواب کر دیا وہاں محبت کا پیغمبر بن کر ان کو اسلام کی امن بخش تعلیم سے روشناس کرایا۔

● ـ مکرم میر عبد الرحمن صاحب قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد مجلس کی جانب سے قرارداد تعزیت کی منظوری کے سلسلہ میں لکھتے ہیں کہ :۔

"ہم جملہ مجالس خدام الاحمدیہ ضلع اسلام آباد کشمیر کو سیدنا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ کی وفات کی اندوہناک خبر سن کر جو دکھ ہوا وہ ناقابل بیان ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

● ـ مجلس خدام الاحمدیہ رشی نگر و اطفال الاحمدیہ نے ۸۲/۶/۶ کو قرارداد تعزیت بھجواتے ہوئے حضور انور کے سانحہ ارتحال پر گہرے رنج اور دکھ کا اظہار کیا اور حضور رضی اللہ عنہ کے جنت الفردوس میں مقام پانے کے لئے خصوصی دعائیں کیں۔

● ـ جماعت احمدیہ ہانچ نگر و ساندھن حلقہ جماعتوں نے قرارداد تعزیت بھجواتے ہوئے لکھا ہے کہ۔

حضور انور کا ساڑھے سولہ سالہ دور قیادت کو خلافت غلبۂ اسلام کی نہایت ایمان افروز مہم کے اعتبار سے ایک معجزنما دور تھا جس کے نتیجہ میں حضور رضی اللہ عنہ کے دور خلافت میں جماعت بہت بلند مقام پر فائز ہو گئی۔ تاریخ حضور انور رضی اللہ عنہ کے کارہائے نمایاں کبھی بھول نہیں سکتی

● ـ مکرم مولوی محمد یوسف صاحب مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم بھدرواہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سانحہ ارتحال پر اپنے جذبات کا اظہار کرنے کے بعد لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے صاحبزادہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کو چن لیا ہے۔ ہم پوری وفاداری اور اطاعت گزاری کے ساتھ خلافت سے وابستہ رہیں گے اور والہانہ قربانیاں کرتے رہیں گے۔

● ـ مکرم مولوی غلام نبی صاحب نیاز مبلغ انچارج سلسلہ عالیہ احمدیہ سرینگر تحریر فرماتے ہیں کہ حضور انور کی وفات کی خبر سنتے ہی احمدی غیر احمدی سب مشن ہاؤس پہنچے محترم عبد الحمید صاحب ٹاک ناظم اعلیٰ مجلس انصار اللہ کشمیر کے مشورہ کے مطابق یاری پورہ میں تعزیتی جلسہ ہونا قرار پایا۔ چنانچہ ۱۵ جون کو یاری پورہ میں اجلاس منعقد ہوا تعزیتی کارروائی کے بعد لکھتے ہیں کہ :۔

میں نے سب حاضرین کی تجدید بیعت حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز صاحبزادہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کے نام پر کروائی۔ اور اس طرح وادی کشمیر کے تمام احمدیوں نے تجدید بیعت کا اقرار کیا۔

● ـ جماعت احمدیہ سونگڑہ نے ۸۲/۶/۱۵ کو قرارداد تعزیت پاس کی اور اس کی نقول سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور دوسرے بزرگان سلسلہ کی خدمت میں بھجوائیں۔

## رمضان المبارک میں
# صدقہ وخیرات اور فدیۃ الصیام کی ادائیگی

از محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان

جماعت مومنین کے لئے ایک بار پھر اُن کی زندگی میں رمضان المبارک آرہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب کو اس ماہِ صیام کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے اُن کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین۔ قرآن کریم اور احادیث نبویہ کے مطابق رمضان المبارک میں کثرت سے صدقہ وخیرات کرنا چاہیئے۔ اس سلسلہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے ہے کہ آپ رمضان المبارک میں تیز رفتار آندھی سے بھی بڑھ کر صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔

رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں ہر عاقل بالغ اور صحت مند مسلمان مرد اور عورت کے لئے روزہ رکھنا فرض ہے۔ روزے کی فرضیت ایسی ہی ہے جیسی دیگر ارکانِ اسلام کی۔ البتہ جو مرد اور عورت بیمار ہو نیز ضعیف میری یا کسی دوسری حقیقی معذوری کی وجہ سے روزہ نہ رکھ سکتا ہو اس کو اسلامی شریعت نے فدیۃ الصیام ادا کرنے کی رعایت دی ہے۔ اصل فدیہ تو یہ ہے کہ کسی غریب محتاج کو اپنی حیثیت کے مطابق رمضان المبارک کے ہر روزہ کے عوض کھانا کھلایا جائے۔ اور یہ صورت بھی جائز ہے کہ نقدی یا کسی اور طریق سے کھانے کا انتظام کر دیا جائے تا وہ رمضان المبارک کی برکات سے محروم نہ رہیں۔ بلکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک فرمان کے مطابق روزہ داروں کو بھی جو استطاعت رکھتے ہوں۔ فدیۃ الصیام دینا چاہیئے تا اُن کے روزے قبول ہوں۔ اور جو کمی کسی پہلو سے ان کے نیک عمل میں رہ گئی ہو وہ اس زائد نیکی کے صدقے پوری ہو جائے۔ پس ایسے احباب جماعت جو جماعتی نظام کے تحت اپنے صدقات اور فدیۃ الصیام کی رقوم مستحق غرباء اور مساکین میں تقسیم کرانے کے خواہش مند ہوں وہ ایسی جملہ رقوم "امیر جماعت احمدیہ قادیان" کے پتہ پر ارسال فرمائیں۔ انشاء اللہ ان کی طرف سے اس کی مناسب تقسیم کا انتظام کر دیا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رمضان شریف کی برکات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے اور سب کے روزے اور دیگر عبادات مقبول ہوں۔ آمین۔

# صدقۃ الفطر

صدقۃ الفطر بظاہر ایک چھوٹا اور معمولی سا حکم ہے مگر بعض احکام جو دیکھنے میں معمولی نظر آتے ہیں حقیقت میں وہ بڑے اہم اور ضروری ہوتے ہیں ان کا ادا کرنا اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور نہ ادا کرنا خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہو سکتا ہے اس قسم کے اسلامی حکموں سے جو حقوق العباد سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایک حکم صدقۃ الفطر کا بھی ہے جو کہ تمام مسلمان مرد و زن اور بچوں پر خواہ کسی حیثیت کے ہوں فرض ہے جو شخص اس فرض کو ادا نہ کر سکتا ہو۔ اس کی طرف سے اس کے سرپرست یا مربی کیلئے ضروری ہے کہ وہ ادا کرے۔ بلکہ معتبر روایات سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ غلام اور نوکر آئندہ بچوں پر بھی صدقۃ الفطر فرض ہے۔ اس کی مقدار اسلام نے ہر ذی استطاعت شخص کیلئے ایک صاع عربی پیمانہ مقرر کی ہے۔ جو کہ [illegible] سیر کا ہوتا ہے سالم صاع کا ادا کرنا افضل اور اولیٰ ہے۔ البتہ جو شخص سالم صاع ادا کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ نصف صاع بھی ادا کر سکتا ہے چونکہ آج کل صدقۃ الفطر نقدی کی صورت میں ادا کیا جا سکتا ہے اس لیے جماعتیں غلہ کے مقامی نرخ کے مطابق فطرانہ کی شرح مقرر کر سکتی ہیں۔

صدقۃ الفطر کی ادائیگی عید الفطر سے پہلے ہو جانی چاہیئے۔ تاکہ بیواؤں اور یتیموں کو اس رقم سے طعام اور لباس کے لئے بر وقت امداد کی جا سکے۔

یہ رقم مقامی غرباء اور مساکین پر بھی خرچ کی جا سکتی ہے لیکن جماعتوں میں صدقۃ الفطر کے مستحق لوگ نہ ہوں تو وہ ایسی تمام رقوم مرکز میں بھجوائیں یاد رہے کہ صدقۃ الفطر دیگر مقامی ضروریات پر خرچ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں۔

غلہ کی اوسط قیمت کے مطابق ایک صاع کی قیمت پانچ روپے اور نصف صاع کی قیمت اڑھائی روپے [illegible] ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے جملہ احباب جماعت کو ان ضروری فرائض کی ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

# ضروری اعلان برائے تجدید بیعت

تمام جماعتوں میں بیعت فارم بھجوائے جا چکے ہیں۔ جن احباب یا جماعتوں میں نئے بیعت فارم نہ پہنچے ہوں وہ جلد مطلع فرمائیں۔ تاکہ ان کو فارم بھجوائے جائیں نیز جن تک بیعت فارم پہنچ چکے ہوں وہ جلد سے جلد تجدید بیعت کے فارم پُر کر کے نظارت ہذا میں بھجوائیں تاکہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں بھجوائے جا سکیں۔

(۲) نیا بیعت فارم جو کہ ربوہ سے موصول ہوا ہے اس میں چند امور کا اضافہ ہوا ہے۔

شرک نہیں کرونگا کے بعد ان الفاظ کا اضافہ ہے۔

"بدنظری نہیں کرونگا غیبت نہیں کرونگا کسی کو بھی دکھ نہیں پہنچاؤں گا"

قرآن کریم کے بعد مندرجہ ذیل الفاظ کا اضافہ ہے۔

"احادیث نبویہ اور کتب مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پڑھنے پڑھانے سننے سنانے میں کوشاں رہوں گا۔"

اس کے مطابق پرانے بیعت فارم کے ساتھ یہ اضافہ کر لیا جائے۔

ناظر دعوت وتبلیغ قادیان

# رمضان المبارک کا مقدس مہینہ اور ادائیگی زکوٰۃ

دوست یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ زکوٰۃ ایک شرعی فریضہ ہے اور اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے اور ہر صاحب نصاب فرد کے لئے اس کی ادائیگی نہایت ضروری ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ان مقدس ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بے انتہا صدقہ وخیرات فرمایا کرتے تھے۔ اور آپ کا ہاتھ تیز ہوا کی طرح چلتا تھا پس احباب کو چاہیئے کہ اپنے پیارے آقا اور مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں وہ اس مبارک اور بابرکت مہینہ میں جہاں اپنے لازمی چندہ جات کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ وہاں صاحب نصاب احباب ابھی سے اپنی زکوٰۃ کا حساب کر کے واجب الادا زکوٰۃ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرماویں۔

جملہ سیکریٹریان مال کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جماعت کے صاحب نصاب احباب کو اس فریضہ کی طرف توجہ دلائیں۔ تاکہ زکوٰۃ مد میں زیادہ سے زیادہ وصولی ہو سکے۔ اگر ہمارے احباب اور ہماری بہنیں پورے طور پر جائزہ لیں تو بفضلہ تعالیٰ اکثر گھروں سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔

چونکہ عام طور پر دوست رمضان المبارک اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر زکوٰۃ ادا کیا کرتے ہیں اس لئے اپنے صاحب نصاب دوستوں سے جنہوں نے تاحال اپنے ذمہ واجب الادا زکوٰۃ کی رقم ادا نہ کی ہوں تو اُن کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ جلد اس فریضہ کی طرف توجہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ناظر بیت المال آمد قادیان

# آل کشمیر خدام الاحمدیہ کا چوتھا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ کشمیر کا دو روزہ چوتھا سالانہ اجتماع ۲۱ر ۲۲ر اگست ۱۹۸۲ء کو آر جی اے میں بمقام ناصر آباد منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ وادی کشمیر کے جملہ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں نمائندگان بھجوا کر اس اجتماع کو ہر جہت سے کامیاب بنانے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

احباب جماعت کو علم ہے کہ محترم مولانا محمد رشید احمد صاحب [illegible] دورہ پر کامیاب بنانے کو الفاظ اللہ تعالیٰ احسن رنگ میں [illegible]۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء (ادارہ)

# عید کارڈوں کے متعلق حضرت مصلح موعودؓ کا ایک ضروری ارشاد

## احباب کو چاہیئے کہ اس رسم کو ترک کریں

عید کی تقریبِ سعید کے پیشِ نظر احباب جماعت بالخصوص نوجوان اور نئی نسل کی رہنمائی اور یاد دہانی کے واسطے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک واضح ہدایت درج ذیل ہے۔ حضور کے اس ارشاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے عید کارڈوں سے اجتناب کرنا چاہیئے حضور فرماتے ہیں۔ "یہ اسراف ہے اور بے ضرورت ہے روپیہ ضائع کیا جاتا ہے بہتر ہو کہ لوگ اس کو دین کی تبلیغ پر خرچ کریں ہم نے دیکھا ہے کہ نوجوان اور چھوٹے بچوں میں اس کا بہت رواج ہے ...... یہ بہت بُرا دستور ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس کام کو ترک کریں۔ کیونکہ یہ فضول خرچی ہے اور اسلام فضول خرچی کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔" (الفضل ۱۵ر دسمبر ۱۹۱۷ء) (ادارہ)

# فلمی گانوں وغیرہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کا ارشاد

۱۹۴۴ء میں ایک شادی کی تقریب پر فلمی گانے وغیرہ گائے گئے۔ سیدنا حضرت امیر المومنینؓ نے رپورٹ موصول ہونے پر متعلقہ جماعت کے احباب کو مندرجہ ذیل ہدایت فرمائی:-

"لیکن جو دوست یہاں بیٹھے ہیں جب اپنے اپنے گھروں میں جائیں تو اپنے بیوی بچوں کو اچھی طرح سمجھائیں کہ اگر آئندہ کسی گھر میں ایسا طریق اختیار کیا گیا تو جماعت کے مردوں اور عورتوں کو یہ ہدایت کر دی جائے گی کہ وہ ایسے لوگوں کی شادیوں میں شامل نہ ہوا کریں۔ آخر سوائے اس کے اس گناہ کو دور کرنے کا اور کیا علاج ہو سکتا ہے کہ اعلان کر دیا جائے کہ ان لوگوں کی شادیوں میں ہماری جماعت کا کوئی فرد شامل نہ ہو وہ میراثنوں اور ڈوموں کو بلائیں اور یا پھر ایکٹرسوں کو بلائیں کیونکہ ایسے لوگوں کے گھروں میں وہی جا سکتی ہیں کوئی اور نہیں جا سکتا۔" الفضل ۲۰ جنوری ۱۹۴۵ء (ادارہ)

# سرینگر جانے والے احمدی احباب کے لئے ایک ضروری اعلان

جملہ احباب (جو ریاست کشمیر سے تعلق رکھتے ہوں یا ہندوستان کی دوسری جماعتوں سے تعلق رکھتے ہوں) جو سرینگر تشریف لے جائیں اور احمدیہ مسجد سری نگر میں عارضی طور پر قیام کے خواہاں ہوں۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے اپنے عہدیداران سے محترم مولوی غلام نبی صاحب انچارج مبلغ کشمیر کے نام تعارفی خط ہمراہ لیکر آئیں جن کے پاس ایسا تعارفی خط نہیں ہوگا۔ انہیں مسجد احمدیہ میں ٹھہرنے کی اجازت نہ دی جا سکیگی۔ نیز انتظامی لحاظ سے یہ طے کیا گیا ہے کہ سردست زیادہ سے زیادہ تین دن تک مسجد احمدیہ میں قیام کی اجازت ہوگی۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

# محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی صحت کے بارے میں اطلاع

حضرت محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب گذشتہ دنوں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالثؒ کے وصال کی خبر سنتے ہی فوری طور پر لندن سے ربوہ تشریف لے آئے تھے تا کہ حضور انور کی نماز جنازہ و تدفین میں شرکت کے علاوہ مجلس انتخاب خلافت میں بھی شریک ہو سکیں۔ ہر دو مواقع پر گرمی کی شدت اور ہجوم کی کثرت کے باعث حضرت چوہدری صاحب (جن کی عمر اس وقت انشاء اللہ نوّے برس کے قریب ہے) کی صحت پر خاصہ ناگوار اثر پڑا۔ مزید براں لمبے سفر کی کوفت اور دو روز کے اندر لندن واپسی کے باعث زیادہ ضعف اور اضمحلال کے آثار نمایاں ہو گئے۔ فوری طور پر لندن کے ڈاکٹر صاحبان اور جماعت کے دوسرے مخلص معالجین نے آپ کا طبی معائنہ فرمایا اور ضروری علاج معالجہ شروع کر دیا گیا۔ اب معلوم ہوا کہ بفضلِ خدا پہلے سے حالت تدریجاً بہتر ہو رہی ہے۔

حضرت چوہدری صاحب کی عظیم خدمات اس بات کا تقاضا کرتی ہیں کہ ہم سب دلی محبت اور خلوص سے انکی صحت و عافیت کے لئے دُعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔

امیر جماعتِ احمدیہ قادیان

# اظہارِ تشکر اور درخواستِ دُعا

(۱) خاکسار کی دُعا گو والدہ صاحبہ اور عزیزہ برادر احمد مبشر کی وفات سے دل غمگین اور آنکھیں اشک بار ہیں۔ لیکن ہم اپنے پیارے آقا رضی اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے مطابق مولیٰ کریم کی رضا پر راضی ہوتے ہوئے اِنّا للہ وانا الیہ راجعون کہتے ہیں۔ مولا کریم مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ بخشے اور پسماندگان کو صبرِ جمیل بھی آمین۔

اس صدمہ پر احمدیت کے مضبوط اور مقدس رشتے کی وجہ سے احباب جماعت اور بزرگان نے زبانی اور خلوص بھرے خطوط کے ذریعہ تعزیت فرمائی ہماری ڈھارس بندھائی ہے جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار اور مولا کریم سے دست بدعا ہیں۔ کہ وہ اپنی جناب سے سب بزرگوں اور احباب جماعت کو اس خلوص کے عوض بہترین اجر دے اور اس تعلق اخوت کو ہمیشہ بڑھاتا رہے آمین۔　　خاکسار: عبد الحمید ٹاک یاری پورہ (کشمیر)

(۲) عزیز المکرم مرحوم میر برادر احمد صاحب مبشر کی ریاض (سعودی عربیہ) میں وفات حسرت آیات کے سلسلہ میں کثیر التعداد احباب کے تعزیتی خطوط خاکسار اور خاکسار کے والد محترم میر غلام رسول صاحب کو موصول ہوئے۔ ہم بعض ناگزیر حالات کی بنا پر ان خطوط کے الگ الگ جوابات فی الحال نہیں دے پا رہے ہیں اس لئے اخبار بدر کے ذریعہ ان احباب تک جو اس عظیم سانحہ میں ہمارے غم و الم کے شریک ہو کر ہمیں ایک بے انتہا سہارا دے چکے ہیں۔ اپنا دلی شکریہ ادا کرتے ہوئے ان کے لیئے جزائے خیر کے خواہاں ہیں۔ نیز مزید ڈ ... دعا کے لئے بھی درخواست دُعا کرتے ہیں۔ (میر عبد الرحمٰن یاری پورہ قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ)

# اعتذار و تصحیح

(۱) بدر پرچہ ۲۴ جون پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ کے خلاصہ میں ابتدائی آیت ھو اللہ الذی ...... الخ میں سے لفظ "اللہ" سہواً چھوٹ گیا ہے۔

(۲) بدر کی مذکورہ اشاعت میں ہی منقولات کے تحت بعنوان "انگریزی ترجمۃ القرآن کے خلاف صدائے احتجاج" میں روزنامہ پیغام کا پنجور ۲۴/۶ کا حوالہ سہواً رہ گیا۔

احباب اس کے مطابق تصحیح فرما لیں۔ ادارہ معذرت خواہ ہے (ادارہ)

**درخواست ہائے دعا** :- ۞ مکرم انعام اللہ صاحب ٹیلیویژن کمپنی لاہور رمضان المبارک کی برکات سے احسن رنگ میں مستفید ہونے اور اہلیہ کی صحت کاملہ کے لئے۔ مکرم محمد علی صاحب جنرل پریذیڈنٹ چک مدگار کرناٹک اسٹیٹ تنگی پریشانی کے ازالہ اور مشکلات و مصائب سے نجات پانے کے لئے۔ ۞ مانو کے ایک مخلص احمدی عبد الرحیم صاحب یا ۴۴ کی اہلیہ صاحبہ پندرہ روز بیمار رہ کر وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرماوے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ ۞ محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی ناظر امور عامہ قادیان گھٹنوں میں درد اور ذیابیطس کی تکلیف چار یا پانچ سال سے ہے علاج بھی کروا رہا ہوں مگر تکلیف جاری ہے۔ صحت کاملہ کے لئے اور زیادہ سے زیادہ خدمت دین کی توفیق پانے کے لئے۔ ۞ عزیز صدیق احمد صاحب امینی بٹیہ کی بیوی عزیزہ شمیم بیگم کو پنجاب اور نحول میں شکر کی زیادہ ہو گئی بعض اوقات چکر آ کر گر جاتی ہیں صحت کاملہ کے لئے۔ ۞ عزیزہ نادرہ بیگم صاحبہ اہلیہ عزیز ناصر احمد خان صاحب بٹیہ کے بارہ میں اطلاع ملی ہے کہ کسی نسوانی عارضہ سے ہسپتال میں داخل ہیں شفاء کاملہ عاجلہ کے لیئے درخواست دُعا کرتے ہیں۔

(ادارہ)

اَفضَلُ الذِّکرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب:- ماڈرن شو کمپنی ۳۱/۵/۶ لوئر چت پور روڈ کلکتہ ۷۰۰۰۷۳

MODERN SHOE CO.
31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD
PH. 275475
RESI. 278993
CALCUTTA-700073

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْاٰنِ"
ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے
(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA PH. 23-9302
CARD BOARD BOX MFG. CO
MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD
CORROUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS
45, PRINCEP STREET, CALCUTTA 700072

"چاہیئے کہ تمہارے اعمال
تمہارے احمدی ہونے پر گواہی دیں"
(ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

منجانب:- تپسیا ربر ورکس
۸۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

"میں وہی ہوں
جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"
(فتح اسلام تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بون مل } ۱۸-۲-۵۰ فلک نما
حیدرآباد - ۵۰۰۲۵۳

"محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ ؒ)

پیشکش:- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ تپسیا روڈ کلکتہ ۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS
2-TOPSIA ROAD, CALCUTTA-39.

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ
23-5222
23-1652 } ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز

۱۶- مینگو لین کلکتہ - ۷۰۰۰۰۱
H.M ہندوستان موٹر لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار H.M
برائے ایمبسڈر ۔ بیڈفورڈ ۔ ٹریکر
ہمارے یہاں ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے
اصلی پرزہ جات بھی ہول سیل نرخ پر دستیاب ہیں

AUTO TRADERS
16-MANGOE LANE, CALCUTTA-700001

ہر قسم اور ہر ماڈل کے
موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور
تبادلہ کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمایئے

AUTOWINGS

آٹو ونگس

32, SECOND MAIN ROAD
C.I.T COLONY
MADRAS-600004
PHONE NO- 76360

رحیم کاٹیج انڈسٹری
رنگ برنگی - نرم - چمڑے - جینس اور ویلویٹ سے تیار کردہ
بہترین معیاری اور پائیدار
سوٹ کیس - بریف کیس - اسکول بیگ
ائیر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ)
بیڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور
اور بیلٹ کے
مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز

RAHIM
COTTAGE INDUSTRIES
17, A-RASOOL BUILDING
MOHAMEDAN CROSSLANE
MADANPURA
BOMBAY-400008

# پندرھویں صدی ہجری غلبۂ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رضی اللہ عنہ)

مہلنب احمدیہ مسلم مشن ۔ ۳۰۵ نیو پارک سٹریٹ۔ کلکتہ ۱۷۔۰۰۰ ۷ ۔ فون نمبر ۔ ۴۴۴۴۱۷

---

# ارشاد نبوی

اگر ہو اولاد گھر، اپنی اولاد کی عزت کرو

تاکہ ان میں خودداری کا احساس پیدا ہو اور وہ بُری عادتوں اور بُرے اعمال سے بچے رہیں ہمیشہ تکرار کرکے بچوں کو مخاطب کرنا بھی مناسب نہیں ہے۔ (عریشہ)

محتاج دعا۔ ازاراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

---

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:۔

(فرمایا) "اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے" (مسلم کتاب البر والصلۃ باب فضل الرفق)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

محبوب الٰہی وہ ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد نیکی بھی کرتے ہیں

(الحکم ۳۱ جولائی ۱۹۰۱ء صفحہ ۳)

۳۳۔ سیکنڈ مین روڈ
سی۔ آئی۔ ٹی کالونی
مدراس ۔ ۴ ۔ ۶۰۰۰۰۴

پیشکش:۔

# مکتوب موتی

محمد امان اختر، نیاز، سلطانہ پارٹنرز

---

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر

(کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

NO. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT
GRAM. MOOSA RAZA BANGALORE-2.
PHONE- 60555 8

---

# فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے

ارشاد حضرت ناصر الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ریڈیو۔ ٹی وی۔ بجلی کے پنکھوں اور سلائی مشینوں کی سیل اور سروس۔ ڈرائی واشنگ فرش، فرسٹ کیشن ایجنسی۔

غلام محمد اینڈ سنز کاٹھ پورہ۔ یاری پورہ کشمیر

---

فون نمبر ۲۹۱۶۴ | ٹیلیگرام سٹار یون

# سٹار یون مل اینڈ فیلامنٹ کمپنی

(سپلائرز)

کوٹنڈ یون۔ یون مل۔ یون سینیوس اور ہر قسم وغیرہ

(ریشمی)

نمبر ۳۲۰/۲/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا)

---

حیدرآباد میں | فون نمبر ۴۲۲۳۰۱

# لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد، پینٹنگ ورکشاپ

۱۹-۱-۲۸۷ سعید آباد حیدرآباد (آندھرا پردیش)

---

# "اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت امیر المؤمنین رضی اللہ عنہ)

# AIR

CALCUTTA — 15

پیش کرتے ہیں

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربڑ ہوائی چپل ربڑ پلاسٹک اور کینوس کے جوتے!